نمازوں کی نیّت عربی-اردو میں

سچی نماز

₹30/-

Mushahid Book Depot
PUBLISHED BY
مُشاہد بُک ڈپو
29A, ZAKARIA STREET, FIRST FLOOR, KOLKATA-73
www.mushahidbooks.com /mushahidbooks

چلے آرہے ہیں ہمارے نمازی

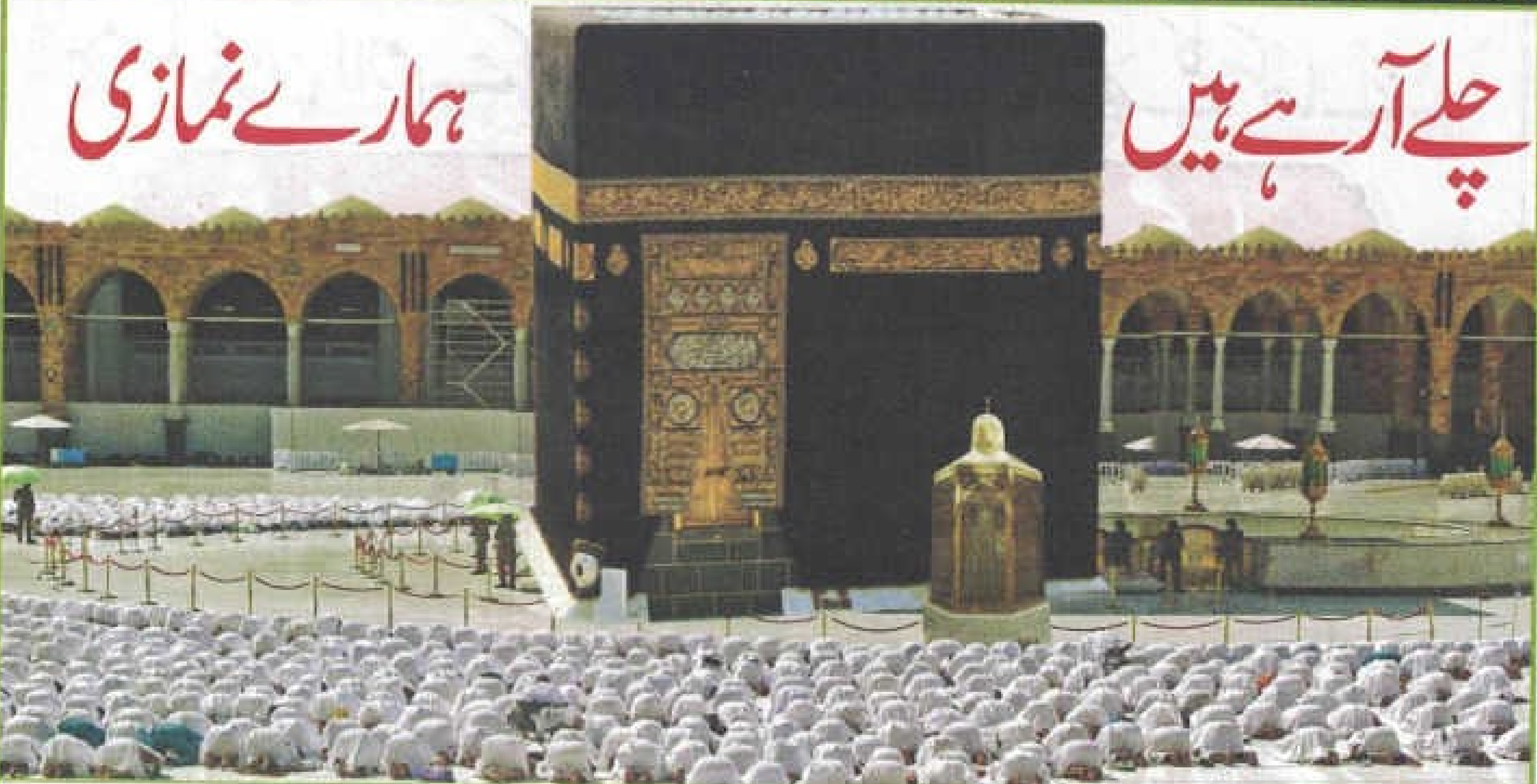

محمد کے ہیں کتنے پیارے نمازی • ہیں انسانیت کے سہارے نمازی

چلے آرہے ہیں ہمارے نمازی • سرِ حشر خالق یہی کہہ اُٹھے گا

چمکتے ہیں جیسے ستارے نمازی • ذرا جا کے جنت میں دیکھے تو کوئی

صحابہ کے ہیں سب سنوارے نمازی • انہیں خوف کیا قبر میں اے نکیرو

نبی چاند ہیں تو ستارے نمازی • وہاں بزمِ فردوس کی روشنی میں

تو پہنچے کنارے کنارے نمازی • بھنور میں پھنسی جب کہ انساں کی کشتی

جو ساعت بھی اپنی گذارے نمازی • وہاں ایک کی لاکھ لکھتے ہیں نیکی

جہاں بھی کہیں سے پکارے نمازی • وہیں پر محبت سے سنتا ہے خالق

وہ تھے مصطفٰے کے دلارے نمازی • خدا کی قسم راہِ حق پر مٹے ہیں

ترے ساتھ ہیں تیس پارے نمازی • میں بیکل ہوں مجھ کو لگا اپنے پیچھے

ہر مسلمان پر لازم ہے کہ اپنی اولاد کو **نماز**، **روزہ** اور یہ چھ کلمے سکھائے۔

کلمے، ایمان مفصّل و مجمل

اوّل کلمہ طیّب: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)۔

ترجمہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

دوم کلمہ شہادت: اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

ترجمہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اس کے خاص بندے اور رسول ہیں۔

سوم کلمہ تمجید: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

ترجمہ پاک ہے اللہ اور ساری خوبیاں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور گناہ سے باز رہنے اور نیکی کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند مرتبہ والا عظمت والا ہے۔

چہارم کلمہ توحید: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ،

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ

لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ۔ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۔

بِيَدِهِ الْخَيْرُ ۔ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔

ترجمہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے ساری خوبیاں ہیں، وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور وہ زندہ ہے، کبھی بھی نہیں مرے گا، وہ عظمت اور بزرگی والا ہے، اسی کے ہاتھ میں خیر ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پنجم کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ

عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ

الذَّنْبِ الَّذِيْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ

الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔

ترجمہ میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے کیا، خواہ جان کر یا بے جانے، چھپ کر، خواہ کھلم کھلا اور میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جسے میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جو میں نہیں جانتا، یقیناً تو ہی ہر غیب کو خوب جاننے والا ہے اور تو ہی عیبوں

کو چھپانے والا اور گناہوں کو بخشنے والا ہے اور گناہ سے باز رہنے اور نیکی کی قوت اللہ ہی سے ہے جو بلند مرتبہ والا، عظمت والا ہے۔

ششم کلمہ ردِّ کفر:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ۔ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

ترجمہ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں تیرے ساتھ کسی کو شریک کروں اور وہ میرے علم میں ہو، اور میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اس گناہ سے جس کا مجھے علم نہیں، میں نے اس سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک اور جھوٹ اور غیبت سے اور بُری نو ایجادات سے اور چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور کسی پر بہتان باندھنے سے اور ہر قسم کی نافرمانی سے اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں، محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

ایمانِ مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ

وَ قَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ
وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ ۔

ترجمہ میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے قبول کیے اس کے تمام احکام مجھے اس کا زبان سے اقرار ہے اور دل سے یقین۔

ایمانِ مفصّل:

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ
وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ
مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ۔

ترجمہ میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ ہر بھلائی اور برائی اللہ تعالیٰ نے مقدر فرمادی ہے اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا ہے۔

نمازوں کی نیّت عربی اور اردو میں

١ نمازِ فجر کی دو (2) رکعت سُنّت

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ سُنَّةَ رَسُوْلِ
اللّٰهِ مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ کہہ کر، اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے۔

اردو میں نِیّت کی میں نے دو رکعت نمازِ فجر کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے، سُنّت رسولِ پاک کی، مُنہ میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ اکبر۔

نمازِ فجر کی 2 دو رکعت فرض

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ فَرْضَ اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ کہہ کر، اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے۔

اردو میں نِیَّت کی میں نے دو رکعت نمازِ فجر کی فرض واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ اکبر۔

۲ نمازِ ظہر کی 4 چار رکعت سُنَّت

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْبَعَ رَكْعَاتِ صَلٰوةِ الظُّهْرِ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ کہہ کر، اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے۔

اردو میں نِیَّت کی میں نے چار رکعت نمازِ ظہر کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے، سُنّت رسولِ پاک کی، مُنہ میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ اکبر۔

نمازِ ظہر کی 4 چار رکعت فرض

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْبَعَ رَكْعَاتِ صَلٰوةِ الظُّهْرِ فَرْضَ اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ کہہ کر، اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے۔

اردو میں نِیَّت کی میں نے چار رکعت نمازِ ظہر کی فرض واسطے اللہ تعالیٰ کے، مُنہ میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ اکبر۔

بعد نمازِ ظہر کی دو 2 رکعت سُنَّت

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الظُّهْرِ سُنَّةَ

رَسُوْلِ اللّٰہِ مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ کہہ کر،

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے۔ اردو میں نیّت کی میں نے دو رکعت نمازِ ظہر کی واسطے اللہ تعالیٰ

کے، سُنّت رسولِ پاک کی، مُنھ میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ اکبر۔

نمازِ ظہر کی دو 2 رکعت نفل

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ النَّفْلِ

مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ کہہ کر، اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے۔

اردو میں نیّت کی میں نے دو رکعت نمازِ نفل کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے، مُنھ میرا کعبہ شریف

کی طرف، اللہ اکبر۔

۳ نمازِ عصر کی چار 4 رکعت سُنَّت

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکَعَاتِ صَلٰوۃِ الْعَصْرِ سُنَّةَ

رَسُوْلِ اللّٰہِ مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ کہہ کر،

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے۔ اردو میں نیّت کی میں نے چار رکعت نمازِ عصر کی، واسطے اللہ تعالیٰ

کے، سُنّت رسولِ پاک کی، مُنھ میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ اکبر۔

نمازِ عصر کی 4 چار رکعت فرض

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰهِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَكْعَاتِ صَلٰوةِ الْعَصْرِ فَرْضَ

اللهِ تَعَالٰی مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ کہہ کر،

اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے۔ اردو میں نِیَّت کی میں نے چار رکعت نمازِ عصر کی، فرض واسطے

اللہ تعالیٰ کے، مُنھ میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ اکبر۔

نمازِ مغرب کی 3 تین رکعت فرض

۴

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰهِ تَعَالٰی ثَلٰثَ رَكْعَاتِ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ فَرْضَ

اللهِ تَعَالٰی مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ کہہ کر،

اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے۔ اردو میں نِیَّت کی میں نے تین رکعت نمازِ مغرب کی، فرض واسطے

اللہ تعالیٰ کے مُنھ میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ اکبر۔

نمازِ مغرب کی 2 دو رکعت سُنَّت

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰهِ تَعَالٰی رَكْعَتَیْ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ سُنَّةَ

رَسُوْلِ اللهِ مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ کہہ کر،

اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے۔ اردو میں نِیَّت کی میں نے دو رکعت نمازِ مغرب کی، واسطے

اللہ تعالیٰ کے، سُنّت رسولِ پاک کی، مُنھ میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ اکبر۔

نمازِ مغرب کی 2 دو رکعت نفل

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰهِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوةِ النَّفْلِ

مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْکَعْبَةِ الشَّرِیْفَةِ کہہ کر، اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہے۔

اردو میں نِیّت کی میں نے دو رکعت نمازِ نفل کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے مُنھ میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ اکبر۔

۵ نمازِ عشا کی 4 چار رکعت سُنّت

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰهِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکْعَاتِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ سُنَّةَ

رَسُوْلِ اللّٰهِ مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْکَعْبَةِ الشَّرِیْفَةِ کہہ کر،

اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہے۔ اردو میں نِیّت کی میں نے چار رکعت نمازِ عشا کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے، سُنّت رسولِ پاک کی، مُنھ میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ اکبر۔

نمازِ عشا کی 4 چار رکعت فرض

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰهِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکْعَاتِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ فَرْضَ

اللّٰهِ تَعَالٰی مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْکَعْبَةِ الشَّرِیْفَةِ کہہ کر،

اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہے۔ اردو میں نِیّت کی میں نے چار رکعت نمازِ عشا کی، فرض واسطے اللہ تعالیٰ کے، مُنھ میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ اکبر۔

بعد نمازِ عشا کی 2 دو رکعت سُنّت

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْعِشَآءِ سُنَّۃَ

رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ کہہ کر،

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے۔ اردو میں نیّت کی میں نے دو رکعت نمازِ عشا کی، واسطے

اللہ تعالیٰ کے، سُنّت رسولِ پاک کی، مُنھ میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ اکبر۔

نمازِ عشا کی 2 دو رکعت نفل

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ النَّفْلِ

مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ کہہ کر، اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے۔

اردو میں نیّت کی میں نے دو رکعت نمازِ نفل کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے، مُنھ میرا

کعبہ شریف کی طرف، اللہ اکبر۔

نمازِ وتر کی 3 تین رکعت واجب

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی ثَلٰثَ رَکْعَاتِ صَلٰوۃِ الْوِتْرِ وَاجِبَۃً

لِلّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ کہہ کر،

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے۔ اردو میں نیّت کی میں نے تین رکعت نمازِ وتر کی واجب، واسطے

اللہ تعالیٰ کے، مُنھ میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ اکبر۔

نمازِ عشا کی 2 دو رکعت نفل

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْ صَلٰوةِ النَّفْلِ

مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ کہہ کر، اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے۔

اردو میں نِیّت کی میں نے دو رکعت نمازِ نفل کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے، مُنہ میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ اکبر۔

نماز وتر کی تیسری رکعت میں پڑھی جانے والی دُعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ ۝ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَ نَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ۝

اگر دُعائے قنُوت یاد نہ ہو تو یہ دُعا پڑھے: رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

اگر یاد نہ ہو تو تین مرتبہ یہ پڑھے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ۝

تَحِیَّۃُ الْمَسْجِد کی 2 دو رکعت سُنَّت

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ تَحِیَّۃِ الْمَسْجِدِ سُنَّۃَ

رَسُوْلِ اللّٰہِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ کہہ کر،

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے۔ اردو میں نِیَّت کی میں نے دو رکعت نمازِ تحیۃ المسجد کی سُنّت رسولِ پاک کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے، مُنھ میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ اکبر۔

قبلِ جُمُعہ کی 4 چار رکعت سُنَّت

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکْعَاتِ صَلٰوۃِ قَبْلَ الْجُمُعَۃِ سُنَّۃَ

رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ کہہ کر،

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے۔ اردو میں نِیَّت کی میں نے چار رکعت نمازِ جمعہ کے قبل، سُنّت رسولِ پاک کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے، مُنھ میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ اکبر۔

نمازِ جُمُعہ کی 2 دو رکعت فرض

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْجُمُعَۃِ فَرْضًا

لِلّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ کہہ کر،

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے۔ اردو میں نِیَّت کی میں نے دو رکعت نمازِ جمعہ کی، فرض واسطے اللہ تعالیٰ کے، مُنھ میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ اکبر۔

بعد نمازِ جُمعہ کی 4 چار رکعت سُنّت

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکْعَاتِ صَلٰوۃِ بَعْدِ الْجُمُعَۃِ سُنَّۃَ

رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ کہہ کر،

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے۔ اردو میں نِیّت کی میں نے بعد نمازِ جمعہ چار رکعت، سُنّت

رسولِ پاک کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے، مُنھ میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ اکبر۔

بعد نمازِ جُمعہ کی 2 دو رکعت سُنّت

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ بَعْدِ الْجُمُعَۃِ سُنَّۃَ

رَسُوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ کہہ کر،

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے۔ اردو میں نِیّت کی میں نے بعد نمازِ جمعہ دو رکعت، سُنّت

رسولِ پاک کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے، مُنھ میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ اکبر۔

نمازِ جُمعہ کی 2 دو رکعت نفل

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ النَّفْلِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی

جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ کہہ کر، اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے۔

اردو میں نِیّت کی میں نے دو رکعت نمازِ جمعہ کی نفل، واسطے اللہ تعالیٰ کے، مُنھ میرا

کعبہ شریف کی طرف، اللہ اکبر۔

نمازِ تراویح کی ۲ دو رکعت سُنّت

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ التَّرَاوِیْحِ سُنَّۃَ رَسُوْلِ

اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ کہہ کر،

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے۔ اردو میں نِیّت کی میں نے دو رکعت نمازِ تراویح کی، واسطے

اللہ تعالیٰ کے، سُنّت رسولِ پاک کی، مُنھ میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ اکبر۔

نمازِ عیدُ الفِطرِ کی ۲ دو رکعت واجب

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ عِیْدِ الْفِطْرِ مَعَ سِتَّۃِ

تَکْبِیْرَاتٍ زَائِدَۃٍ وَّاجِبًا لِلّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ

الشَّرِیْفَۃِ کہہ کر، اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے۔ اردو میں نِیّت کی میں نے دو رکعت

نمازِ عیدالفطر کی واجب، چھ زائد تکبیروں کے ساتھ واسطے اللہ تعالیٰ کے، مُنھ میرا کعبہ

شریف کی طرف، اللہ اکبر۔ **نوٹ:** نمازِ عیدالاضحیٰ کی نیت بھی نمازِ عیدالفطر کی

طرح ہے، صرف عیدالفطر کی بجائے عیدالاضحیٰ کہیں۔

تنبیہ جو ان نیتوں کو یاد نہ کر سکے وہ دل میں اس نماز کا ارادہ کر لے جو پڑھنا ہو، تب بھی نِیّت ہو جائے گی۔ الفاظ میں نیت کرنا مستحب ہے۔

نوٹ: فرض نمازوں کے بعد آیۃُ الکُرسی پڑھنے کی بڑی فضلیت آئی ہے۔

آیۃ الکرسی صفحہ ۶۰ پر مطالعہ کریں۔ • **نوٹ:** فرضوں کی نیت میں اِقْتَدَیْتُ بِھٰذَ

الْاِمَامِ بھی کہے جب کہ جماعت سے پڑھتا ہو اور اگر امام ہو تو فَرْضًا لِلّٰہِ تَعَالٰی

کے بعد اَنَا اِمَامُ لِّمَنْ حَضَرَ وَمَنْ یَّحْضُرُ کہے۔

فَضائلِ نماز (احادیث کی روشنی میں)

ایمان وعقیدہ صحیح کرلینے کے بعد مسلمانوں پر سب فرضوں سے اہم فرض اور تمام عبادتوں میں بڑی عبادت نماز ہے۔ قرآن پاک اور احادیث طیبہ میں سب سے زیادہ اسی کی تاکید آئی ہے اور اس کے چھوڑنے پر سخت عذاب اور شدید وعیدیں وارد ہوئی ہیں۔ ذیل میں اس سلسلے کی چند حدیثیں ذکر کی جاتی ہیں کہ مسلمان اپنے آقا پیارے مصطفیٰ رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات سنیں، عمل کریں اور دوسروں کو عمل کی ترغیب دیں، اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(۱) رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔

(۱) اس امر کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اس کے رسول ہیں۔ (۲) نماز قائم رکھنا۔ (۳) زکوۃ دینا۔ (۴) حج کرنا اور (۵) ماہ رمضان کا روزہ رکھنا۔ (بخاری شریف ۶/۱)

(۲) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ: میں نے حضور اعلیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا، اعمال میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب کیا ہے؟ فرمایا: وقت کے اندر نماز پڑھنا۔ میں نے عرض کیا: پھر کیا؟ فرمایا: والدین کے ساتھ نیک سلوک، عرض کیا: پھر کیا؟ فرمایا: راہِ خدا میں جہاد۔ (بخاری شریف ۱/۶)

(۳) حضور رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بتاؤ تو کسی کے دروازے پر نہر ہو اور وہ اس میں ہر روز پانچ بار غسل کرے، کیا اس کے بدن پر میل رہ جائے گا؟ صحابہ نے عرض کیا: اس کے بدن پر کچھ میل باقی نہ رہے گا، فرمایا یہی مثال پانچوں نمازوں کی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے سبب خطاؤں کو مٹا دیتا ہے۔ (بخاری: ۱/۷۶)

(۴) حضور نبی اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لے گئے، پت جھڑ کا زمانہ تھا، دو ٹہنیاں پکڑ لیں، پتے گرنے لگے، فرمایا: اے ابوذر! عرض کیا: لبیک یا رسول اللہ! فرمایا: مسلمان

بندہ اللہ تعالیٰ کے لیے نماز پڑھتا ہے تو اس سے گناہ ایسے ہی گرتے ہیں، جیسے اس درخت سے پتے۔ (ابوداؤد شریف بحوالہ مشکوٰۃ ص ۵۰)

۵ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: قصداً نماز ترک نہ کرو کہ جو قصداً نماز ترک کرتا ہے، اللہ و رسول اس سے بری الذمہ ہیں۔ (امام احمد، مشکوٰۃ شریف، ص ۵۹)

نماز

ہر مسلمان مرد اور عورت کو یہ جان لینا چاہیے کہ ایمان اور عقیدے کو صحیح کر لینے کے بعد سب فرضوں میں سب سے بڑا فرض نماز ہے۔ کیوں کہ قرآن عظیم اور حدیثوں میں بہت زیادہ اور بار بار اس کی تاکید آئی ہے یاد رکھیں کہ جو نماز کو فرض نہ مانے یا نماز کی توہین کرے یا نماز کو ایک ہلکی اور بے قدر چیز سمجھ کر اس طرف سے بے توجہی برتے وہ کافر اور اسلام سے خارج ہے اور جو شخص نماز نہ پڑھے وہ بڑا گنہگار، قہر قہار اور غضبِ جبار میں گرفتار اور عذابِ جہنم کا حق دار ہے اور وہ اس لائق ہے کہ بادشاہِ اسلام پہلے اس کو تنبیہ و سزا دے، پھر بھی وہ نماز نہ پڑھے تو اس کو قید کر دے، یہاں تک کہ توبہ کرے اور نماز پڑھنے لگے، بلکہ امام مالک و شافعی و احمد رحمۃ اللہ علیہم کے نزدیک بادشاہِ اسلام کو اس کے قتل کا حکم ہے۔ (درمختار و ردالمحتار جلد اول، ۲۲۵)

شرائطِ نماز

اس سے پہلے کہ ہم نماز کا طریقہ بتائیں اُن چھ چیزوں کو بتا دینا ضروری ہے جن کے بغیر نماز شروع نہیں ہو سکتی۔ ان چھ چیزوں کو شرائط نماز کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں: ۱ پاکی، ۲ ستر چھپانا، ۳ نماز کا وقت ہونا، ۴ قبلہ کی طرف منہ کرنا، ۵ نیت کرنا، ۶ تکبیر تحریمہ کہنا۔

وضو کرنے کا مسنون طریقہ

پہلے نیت کرے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنے کے بعد کم سے کم ۳ مرتبہ اوپر نیچے کے دانتوں کی چوڑائی میں مسواک کرے نہ کہ لمبائی میں۔ اور اس طرح کہ پہلے داہنی جانب کے اوپر کے دانت مانجے، پھر بائیں جانب کے نیچے کے دانت مانجے۔ اس کے

بعد دونوں ہاتھوں پر گٹوں سمیت پانی ملے اور انگلیوں میں خلال کرے، **پھر** بائیں ہاتھ میں لوٹا وغیرہ لے کر دائیں ہاتھ پر انگلیوں کی طرف سے شروع کر کے گٹے تک تین بار پانی اسی طرح بہائے اور اس کا خیال رہے کہ انگلیوں کی گھائیاں پانی بہنے سے نہ رہ جائیں اور اگر حوض سے وضو بنائے تو پہلے داہنا ہاتھ حوض میں ڈال کر تین بار ہلائے، اور **پھر** بایاں ہاتھ ڈال کر تین بار ہلائے، **پھر** تین بار کلّی کرے اس طرح کہ منہ کے تمام حصّوں اور دانتوں کی سب کھڑکیوں میں پانی پہنچ جائے اور اگر روزہ دار نہ ہو تو ہر کلّی غرغرہ کے ساتھ کرے، **پھر** بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی ناک میں ڈال کر اُسے صاف کرے اور سانس کی مدد سے تین بار داہنے ہاتھ سے نرم بانسوں تک پانی چڑھائے، **پھر** چہرے پر اچھی طرح پانی مَل کر اس کو تین بار اس طرح دھوئے کہ ایک کان کی لَو سے دوسرے کان کی لَو تک اور پیشانی کے اوپر کچھ سر کے حصے سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک ہر حصے پر پانی بہہ جائے اور داڑھی کے بال اور کھال کو دھوئے۔ ہاں داڑھی کے جو بال منہ کے دائرے سے نیچے ہیں ان کو بھی دھوئے اور داڑھی کا خلال کرے اس طرح کہ انگلیوں کو گردن کی طرف سے داخل کرے اور سامنے نکالے۔ **پھر** بائیں ہاتھ پر سر ناخن سے شروع کر کے کہنیوں کے اوپر تک بال اور کھال کے ہر حصہ پر تین بار پانی بہائے۔ **پھر** سر کا مسح اس طرح کرے کہ دونوں ہاتھوں کے انگوٹھے اور کلمہ کی انگلیاں چھوڑ کر باقی تین تین انگلیوں کے سر سے ملا کر پیشانی کے بال اُگنے کی جگہ پر رکھے اور سر کے اوپری حصے پر گُدی تک انگلیوں کے پیٹ سے مسح کرتا ہوا لے جائے اور ہتھیلیاں سر سے جدا رہیں۔ **پھر** وہاں سے ہتھیلیوں سے سر کی دونوں کروٹوں کا مسح کرتے ہوئے پیشانی تک واپس لائے یا تین تین انگلیاں سر کے اگلے حصے پر رکھے اور ہتھیلیاں سر کی کروٹوں پر جمائے ہوئے گدّی تک کھینچتا ہوا لے جائے، **پھر** اس کے بعد کلمہ کی انگلیوں کے پیٹ سے کان کے اندرونی حصے کا مسح کرے اور انگوٹھے کے پیٹ سے کان کے باہری حصے کا مسح کرے اور انگلیوں کی پیٹھ سے گردن کا مسح کرے۔ **پھر** پاؤں پر ٹخنوں سمیت پانی مَلے اور پہلے داہنے پاؤں پر **پھر**

بائیں پاؤں پر انگلیوں کی طرف سے ٹخنوں کے اوپر تک ہر بال اور کھال پر تین تین بار پانی بہائے اور انگلیوں میں خلال بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے اس طرح کرے کہ داہنے پاؤں کی چھوٹی انگلی سے شروع کر کے انگوٹھے پر ختم کرے اور بائیں پاؤں میں انگوٹھے سے شروع کر کے چھوٹی انگلی پر ختم کرے اور ہر عضو دھوتے وقت درود شریف پڑھنا افضل ہے۔
(انوار الحدیث، ص ۱۶۰)

۱ وضو کے فرائض

وضو میں چار چیزیں فرض ہیں۔

(۱) پورے چہرے کا ایک بار دھونا۔ (۲) ایک بار دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت دھونا۔ (۳) ایک بار چوتھائی سر کا مسح کرنا یعنی گیلا ہاتھ سر پر پھیرنا۔ (۴) ایک بار ٹخنوں سمیت دونوں پیروں کا دھونا۔
(قرآن مجید، عالمگیری، ج۱ص۴ وغیرہ عامہ کتب فقہ)

۲ وضو کی سُنّتیں

وضو میں ۱۶ چیزیں سنت ہیں۔ (۱) وضو کی نیت کرنا۔ (۲) بسم اللہ پڑھنا۔ (۳) پہلے دونوں ہاتھوں کو تین دفعہ دھونا۔ (۴) مسواک کرنا۔ (۵) داہنے ہاتھ سے تین مرتبہ کلّی کرنا۔ (۶) داہنے ہاتھ سے تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھانا۔ (۷) بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔ (۸) داڑھی کا انگلیوں سے خلال کرنا۔ (۹) ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا۔ (۱۰) ہر عضو کو تین تین بار دھونا۔ (۱۱) پورے سر کا مسح کرنا۔ (۱۲) ترتیب سے وضو کرنا۔ (۱۳) داڑھی کے جو بال مُنھ کے دائرے کے نیچے ہیں ان پر گیلا ہاتھ پھیر لینا۔ (۱۴) اعضا کو لگاتار دھونا کہ ایک عضو سوکھنے سے پہلے ہی دوسرے عضو کو دھولے۔ (۱۵) کانوں کا مسح کرنا۔ (۱۶) ہر مکروہ بات سے بچنا۔
(عالمگیری و بہار شریعت)

۳ وضو کے مُستحبات

وضو میں جو چیزیں مستحب ہیں ان کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ جن میں سے ضمناً وضو کے طریقے میں ذکر ہو چکیں باقی کو اگر تفصیل کے ساتھ جاننا ہو تو بہار شریعت حصہ سوم کا مطالعہ کریں۔

(۱) جو اعضاء جوڑے ہیں مثلاً دونوں ہاتھ دونوں پاؤں تو ان میں داہنے سے دھونے کی ابتدا کریں، مگر دونوں رخسار کہ ان دونوں کو ایک ہی ساتھ دھونا چاہیے۔ یوں ہی

دونوں کانوں کا مسح ایک ہی ساتھ ہونا چاہیے۔ ④ انگلیوں کی پیٹھ یعنی اُلٹی طرف سے گردن کا مسح کرنا۔ ③ اونچی جگہ بیٹھ کر وضو کرنا۔ ④ وضو کا پانی پاک جگہ گرانا۔ ⑤ اپنے ہاتھ سے وضو کا پانی بھرنا۔ ⑥ دوسرے وقت کے لیے پانی بھر کر رکھ لینا۔ ⑦ وضو کرنے میں بے ضرورت دوسرے سے مدد نہ لینا۔ ⑧ ڈھیلی انگوٹھی کو بھی پھرا لینا تنگ ہو تو پھرانا ضروری ہے ورنہ پانی نہ پہنچنے پر وضو ہی نہ ہوگا۔ ⑨ صاحبِ عذر نہ ہو تو وقت سے پہلے وضو کر لینا۔ ⑩ اطمینان سے وضو کرنا۔ ⑪ کانوں کے مسح کے وقت انگلیوں کا نون کے سوراخوں میں داخل کرنا۔

۴ وُضُو کے مَکرُوھات

وضو میں ۲۱ باتیں مکروہ ہیں، یعنی یہ چیزیں وضو میں نہیں ہونی چاہئیں۔ ① عورت کے وضو یا غسل کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا۔ ② وضو کے لیے نجس جگہ پر بیٹھنا۔ ③ نجس جگہ وضو کا پانی گرانا۔ ④ مسجد کے اندر وضو کرنا۔ ⑤ وضو کے اعضاء سے وضو کے برتن میں قطرے ٹپکانا۔ ⑥ پانی میں کھنکار یا تھوک ڈالنا۔ ⑦ قبلہ کی طرف تھوکنا یا کھنکار ڈالنا۔ ⑧ بلا ضرورت دنیا کی بات کرنا۔ ⑨ ضرورت سے زیادہ پانی خرچ کرنا۔ ⑩ اس قدر کم پانی خرچ کرنا کہ سنت ادا نہ ہو۔ ⑪ مُنھ پر پانی مارنا۔ ⑫ مُنھ پر پانی ڈالتے وقت پھونکنا۔ ⑬ صرف ایک ہاتھ سے مُنھ دھونا۔ ⑭ ہونٹ یا آنکھوں کو زور سے بند کر کے مُنھ دھونا۔ ⑮ حلق اور گلے کا مسح کرنا۔ ⑯ بائیں ہاتھ سے کلّی کرنا یا ناک میں پانی ڈالنا۔ ⑰ داہنے ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔ ⑱ اپنے لیے کوئی وضو کا برتن مخصوص کر لینا۔ ⑲ تین نئے پانیوں سے تین دفعہ سر کا مسح کرنا۔ ⑳ جس کپڑے سے استنجا کا پانی خشک کیا ہو اس سے وضو کے اعضاء کو پونچھنا۔ ㉑ دُھوپ میں گرم ہونے والے پانی سے وضو کرنا۔ ان کے علاوہ ہر سنت کو چھوڑنا مکروہ ہے۔ (بہارِ شریعت)

۵ وُضُو کو توڑنے والی چیزیں

① پیشاب یا پاخانہ کرنا۔ ② پیشاب یا پاخانہ کے راستوں سے کسی بھی چیز یا پاخانہ کے راستے ہوا کا نکلنا۔ ③ بدن کے کسی حصے یا کسی مقام سے خون یا پیپ نکل کر ایسی

جگہ بہنا کہ جس کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہے۔ ④ کھانا یا پانی یا خون یا پت کی مُنھ بھر قے ہوجانا۔ ⑤ اس طرح سوجانا کہ بدن کے جوڑ ڈھیلے پڑ جائیں۔ ⑥ بے ہوش ہوجانا۔ ⑦ غشی طاری ہوجانا۔ ⑧ کسی چیز کا اس حد تک نشہ چڑھ جانا کہ چلنے میں قدم لڑکھڑائیں۔ ⑨ دکھتی ہوئی آنکھ سے پانی یا کیچڑ نکلنا۔ ⑩ رکوع سجدہ والی نماز میں قہقہہ لگا کر ہنسنا۔

غُسل کا بیان

غسل کہتے ہیں نہانے کو، مگر شریعت میں نہانے کا ایک خاص طریقہ ہے اور وہ یہ ہے کہ پہلے استنجا کرے، پھر اُس کے بعد جو نجاست بدن پر لگی ہو اُسے دھوڈالے، پھر وضو کرے اس کے بعد سارے بدن پر تین دفعہ پانی بہائے۔

① غُسل کے فرائض

① کلّی کرنا۔ ② ناک میں پانی چڑھانا۔ ③ سارے بدن پر پانی بہانا۔

② غُسل کی سُنّتیں

غسل کی نیت کرنا۔ دونوں ہاتھوں کو گٹّوں تک دھونا۔ بسم اللہ پڑھنا۔ شرم گاہ کو غسل سے پہلے دھونا، اس میں نجاست لگی ہو یا نہ ہو۔ وضو کرنا۔ تین مرتبہ سر اور تمام بدن پر پانی بہانا۔ قبلہ کی طرف مُنھ کرنا۔ تمام بدن پر پانی مل لینا تاکہ ہر جگہ پانی اچھی طرح پہنچ جائے۔ ایسی جگہ نہانا جہاں کوئی نہ دیکھے، پانی میں کمی یا زیادتی نہ کرنا۔

③ غُسل کا طریقہ

غسل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پاکی کی نیت کرکے پہلے گٹّوں تک دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھوئے، پھر استنجا کی جگہ کو دھوئے خواہ نجاست لگی ہو یا نہ لگی ہو، پھر بدن پر اگر کہیں نجاست لگی ہو تو اس کو بھی دھوئے اس کے بعد وضو کرے اور کلّی کرنے اور ناک میں پانی

چڑھانے میں خوب مبالغہ کرے، پھر ہاتھ میں پانی لے کر سارے بدن پر ہاتھ پھرا پھرا کر بدن کو مَلے خصوصًا جاڑوں میں تاکہ کہیں بدن کا کوئی حصہ پانی بہنے سے نہ رہ جائے، پھر داہنے کندھے پر تین بار پانی بہائے، پھر تین بار بائیں کندھے پر پانی بہائے اور بدن کے ہر ہر حصے کو خوب مَل مَل کر دھوئے اور اچھی طرح دھیان رکھے کہ کہیں ذرّہ برابر بدن کی کھال یا کوئی بال پانی بہنے سے نہ رہ جائے۔

۴ تیمُّم کا بیان

اگر کسی وجہ سے پانی کے استعمال پر قدرت نہ ہو تو وضو اور غسل دونوں کے لیے تیمم کر لینا جائز ہے۔ مثلاً ایسی جگہ جہاں چاروں طرف ایک میل تک پانی کا پتہ نہ ہو یا پانی تو قریب ہی ہو مگر دشمن یا درندہ جانور کے خوف یا کسی دوسری وجہ سے پانی نہ لے سکتا ہو یا پانی کے استعمال سے بیمار ہو جانے یا بیماری کے بڑھ جانے کا اندیشہ اور گمان غالب ہو تو ان صورتوں میں بجائے وضو اور غسل کے تیمم کر لینے سے طہارت حاصل ہو جائے گی۔

۵ تیمُّم کا طریقہ

تیمم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ بسم اللہ پڑھ کر پہلے دل میں تیمم کی نیت کرے اور زبان سے یہ بھی کہہ لے

نَوَیْتُ اَنْ اَتَیَمَّمَ تَقَرُّبًا اِلَی اللہِ تَعَالٰی ۝ پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو کشادہ کر کے زمین یا دیوار پر ہاتھوں کو مارے، پھر دونوں ہاتھوں کو پورے چہرے پر اس طرح پھیرے کہ جہاں تک وضو میں چہرہ دھونا فرض ہے پورے چہرے پر ہر جگہ ہاتھ پھر جائے، عورت اگر بُلاق یا نتھ پہنی ہو تو اُس کو ہٹا کر اس کے نیچے کی کھال پر ہاتھ پھرائے۔

پھر دوبارہ دونوں ہاتھوں کو زمین یا دیوار پر مار کر اپنے داہنے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر اور بائیں ہاتھ کو اپنے داہنے ہاتھ پر رکھ کر دونوں ہاتھوں پر کہنیوں سمیت ہاتھ پھرائے اور جہاں تک وضو میں دونوں ہاتھوں کا دھونا فرض ہے وہاں تک ہاتھ کے ہر حصے پر ہاتھ پھر جائے اور ہاتھوں میں چوڑیاں یا کوئی زیور پہنے ہوئے ہو تو زیور کو ہٹا کر اُس کے نیچے کھال پر ہاتھ

پھرائے، اگر چہرہ اور دونوں ہاتھوں پر بال برابر جگہ پر بھی ہاتھ نہیں پھرایا تو تیمم نہیں ہوگا، اس لیے خاص طور پر اس کا خیال رکھنا چاہیے کہ چہرے اور دونوں ہاتھوں پر ہر جگہ ہاتھ پھر جائے۔

اذان کا بیان

اذان کے فضائل اور اس کے ثواب کے بیان میں بہت سی حدیثیں آئی ہیں۔

ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ کی حدیث ہے کہ جو شخص سات برس تک ثواب کی نیت سے اذان پکارے گا، اس کے لیے جہنم سے نجات لکھ دی جائے گی۔ (مشکوٰۃ، ج ۱، باب الاذان)

پانچوں نمازوں اور نمازِ جمعہ کو مسجد میں جماعت کے ساتھ ادا کرنے کے لیے اذان دینا سنتِ مؤکدہ ہے اور اس کا حکم مثل واجب کے ہے۔ یعنی اگر اذان نہ دی گئی تو وہاں کے سب لوگ گنہگار ہوں گے۔ مسجد میں بلا اذان و اقامت کے جماعت سے نماز پڑھنی مکروہ ہے۔ گھر میں اگر کوئی شخص نماز پڑھے اور اذان نہ دے تو کوئی حرج نہیں کہ وہاں کی مسجد کی اذان اس کے لیے کافی ہے۔

اذان کا طریقہ

مسجد سے خارج حصے میں کسی اونچی جگہ پر قبلہ کی طرف منھ کر کے کھڑا ہو اور کانوں کے سوراخوں میں کلمے کی انگلیاں ڈال کر بلند آواز سے

① اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۝ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۝	کہے	پھر ذرا ٹھہر کر
② اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۝ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۝	کہے	پھر ذرا ٹھہر کر
③ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط	کہے	پھر ذرا ٹھہر کر
④ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط	کہے	پھر ذرا ٹھہر کر

۵ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ کہے ❀ پھر ذرا ٹھہر کر

۶ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ کہے ❀ پھر داہنی طرف منہ پھیر کر

۷ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ ؕ کہے ❀ پھر ذرا ٹھہر کر

۸ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ ؕ کہے ❀ پھر بائیں طرف منہ کر کے

۹ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ؕ کہے ❀ پھر ذرا ٹھہر کر

۱۰ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ؕ کہے ❀ پھر قبلہ کو منھ کرے اور

۱۱ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ کہے ❀ پھر ذرا ٹھہر کر ۱۲ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے۔

مسئلہ فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ؕ کہنے کے بعد ۲ مرتبہ اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ؕ بھی کہے کہ مستحب ہے۔

اذان کے بعد پہلے درود شریف پڑھے پھر اذان کہنے والا اور اذان سننے والے سب یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ؕ

اذان کا جواب

جب اذان سنے تو اذان کا جواب دینے کا حکم ہے اور اذان کے جواب کا طریقہ یہ ہے کہ اذان کہنے والا جو کلمہ کہے، سننے والا بھی وہی کلمہ کہے مگر

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ؕ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ؕ کے جواب میں لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ کہے اور بہتر یہ ہے کہ دونوں کہے اور فجر کی اذان میں اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ؕ کے جواب میں صَدَقْتَ وَ بَرَرْتَ وَ بِالْحَقِّ نَطَقْتَ کہے۔

مسئلہ جب مؤذن اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہے تو سننے والا درود شریف بھی پڑھے اور مستحب ہے کہ انگوٹھوں کو بوسہ دے کر آنکھوں سے لگائے اور کہے قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ ؕ (رد المختار ج ۱ ص ۲۶۸ مصری)

اقامت

اقامت اذان ہی کے مثل ہے، مگر چند باتوں میں فرق ہے اذان کے کلمات ٹھہر ٹھہر کر کہے جاتے ہیں جب کہ اقامت کے کلمات جلد۔ جلد کہیں، درمیان میں سکتہ نہ کریں، اقامت میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ؕ کے بعد دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ بھی کہیں۔ اذان میں آواز بلند کرنے کا حکم ہے مگر اقامت میں آواز بس اتنی ہی اونچی ہو کہ حاضرینِ مسجد تک آواز پہنچ جائے۔

اقامت میں کانوں کے اندر انگلیاں نہیں ڈالی جائیں گی۔ اذان مسجد کے باہر دینے کا حکم ہے جب کہ اقامت مسجد کے اندر پڑھی جائے گی۔

نماز کے فرائض، واجبات، سُنن

نماز میں چودہ فرض ہیں جن میں سے چند ایسے ہیں جن کا نماز سے پہلے ہونا ضروری ہے اور ان کو نماز کے خارجی فرائض کہتے ہیں اور شرائط نماز بھی کہا جاتا ہے اور چند فرائض وہ ہیں جو داخلِ نماز ہیں، سب کی فہرست یہ ہے۔

۱ شرائطِ نماز

۱ بدن کا پاک ہونا۔ ۲ کپڑوں کا پاک ہونا۔ ۳ نماز کی جگہ کا پاک ہونا۔ ۴ سترِ عورت یعنی مردوں کو ناف سے گھٹنوں تک اور عورتوں کو چہرے اور ہتھیلیوں اور قدموں کے علاوہ تمام بدن کا ڈھانکنا

فرض ہے۔ ۵ نماز کا وقت ہونا۔ ۶ قبلہ کی طرف رخ ہونا۔ ۷ نماز کی نیت کرنا۔

۲ فرائضِ نماز

۱ تکبیر تحریمہ۔ ۲ قیام یعنی کھڑا ہونا۔ ۳ قرأت یعنی ۱/ بڑی آیت یا ۳/ چھوٹی آیتیں یا ۱/ چھوٹی سورت پڑھنا۔ ۴ رکوع کرنا۔ ۵ سجدہ کرنا۔ ۶ قعدۂ اخیرہ۔ ۷ اپنے ارادے سے نماز ختم کرنا۔

اگران میں سے کوئی چیز بھی جان کر یا بھول کر رہ جائے تو سجدۂ سہو کرنے سے بھی نماز نہ ہوگی، بلکہ دوبارہ پڑھنا ضروری ہوگا۔

۳ واجباتِ نماز

ذیل کی چیزیں نماز میں واجب ہیں۔ تحریمہ میں لفظ اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہنا۔ اَلْحَمْدُ پڑھنا۔ اور اس کے ساتھ کوئی سورت ملانا۔ فرض کی پہلی دو رکعتوں میں قرأت کرنا۔ اَلْحَمْدُ کو سورت سے پہلے پڑھنا۔ رکوع کر کے سیدھا کھڑا ہونا۔ دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا۔ پہلا قعدہ کرنا۔ التحیات پڑھنا۔ لفظ السّلام سے نماز ختم کرنا۔ ظہر وعصر میں قرأت آہستہ آہستہ کرنا۔ امام کے لیے مغرب وعشا کی پہلی دو رکعتوں اور فجر و جمعہ وعیدین اور تراویح کی سب رکعتوں میں بلند آواز کے ساتھ قرأت کرنا۔ وتر میں دعائے قنوت کا پڑھنا۔ عیدین میں چھ زائد تکبیریں کہنا۔ واجبات میں سے اگر کوئی واجب بھول کر چھوٹ جائے تو سجدہ سہو کرنا واجب ہوگا، اگر قصداً کسی واجب کو چھوڑ دیا تو دوبارہ نماز پڑھنا واجب ہے، سجدہ سہو سے بھی کام نہیں چلے گا۔

۴ مُفسِداتِ نماز

ان چیزوں کے کرنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ بات کرنا خواہ تھوڑی ہو یا بہت، قصداً یا بھول کر۔ زبان سے سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا۔ چھینکنے والے کے جواب میں یَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہنا۔ رنج کی خبر سُن کر اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ پورا یا تھوڑا سا پڑھنا یا اچھی خبر سُن کر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنا یا عجیب چیز سُن کر سُبْحَانَ اللّٰهِ کہنا۔ دُکھ تکلیف کی وجہ سے آہ، اوہ یا اُف کرنا۔ اپنے امام کے سوا کسی دوسرے کو لقمہ دینا۔ قرآن شریف دیکھ کر پڑھنا۔

اَلْحَمْدُ شریف یا سورت میں ایسی غلطی کرنا جس سے نماز فاسد ہو جاتی ہے جس کی تفصیل بڑی کتابوں میں لکھی ہے۔ عمل کثیر مثلاً ایسا کام کرنا، جسے دیکھنے والا گمان کرے کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا ہے مثلاً دونوں ہاتھوں سے کام کرنا۔ قصداً یا بھول کر کچھ کھانا پینا۔ سینہ قبلہ سے پھر جانا۔ درد یا مصیبت کی وجہ سے اس طرح رونا کہ آواز میں حروف نکل جائیں۔ نماز میں ہنسنا۔ امام سے آگے بڑھ جانا۔

یہ چند مفسدات لکھ دیئے گئے ہیں۔ بڑی کتابوں میں اور بھی لکھے ہیں۔

مثلاً: بہارِ شریعت، قانونِ شریعت، فتاویٰ رضویہ، فتاویٰ امجدیہ، سُنّی بہشتی زیور وغیرہ۔

۵ نماز کی سُنّتیں

تکبیر تحریمہ کے لیے ہاتھ اٹھانا۔ ہاتھوں کی انگلیاں اپنے حال پر چھوڑنا۔ بوقتِ تکبیر سر نہ جھکانا۔ تکبیر کے فوراً بعد ہاتھ باندھ لینا۔ پہلے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ پھر اَعُوْذُ بِاللّٰه اور بِسْمِ اللّٰه پڑھنا۔ اَلْحَمْدُ کے ختم پر اٰمین آہستہ سے کہنا۔ رکوع میں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنا اور انگلیاں نہ پھیلانا۔ رکوع میں کم از کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم کہنا۔ رکوع میں جانے کے لیے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا۔ رکوع سے اٹھتے وقت سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہنا۔ رکوع میں صرف اس قدر جھکنا کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں سجدے کے لیے اور سجدے سے اُٹھنے کے لیے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا۔ سجدے میں جانے کے لیے پہلے دونوں گھٹنے ایک ساتھ رکھنا۔ پھر ہاتھ، پھر ناک، پھر پیشانی اور سجدے سے اٹھتے وقت اس کے برعکس کرے یعنی پہلے پیشانی اٹھائے، پھر ناک، پھر ہاتھ، پھر گھٹنے۔ سمٹ کر سجدہ کرنا۔ دونوں سجدوں کے درمیان مثل تشہد کے بیٹھنا۔ دوسری رکعت کے لیے پنجوں کے بَل گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر اٹھنا۔ دوسری رکعت کے سجدوں سے فارغ ہو کر بایاں پاؤں بچھا کر داہنا کھڑا کر کے بیٹھنا اور عورت کے لیے دونوں پاؤں داہنی جانب نکال کر بائیں

سُرین پر بیٹھنا۔ داہنا ہاتھ داہنی ران پر رکھنا اور بایاں بائیں پر۔ انگلیوں کو اپنے حال پر چھوڑنا اور ان کے کنارے گھٹنوں کے پاس ہونا۔ شہادت پر اشارہ کرنا۔ تشہد کے بعد قعدۂ اخیرہ میں درود شریف پڑھنا۔ درود شریف کے بعد عربی میں دعا کرنا، اور بہتر وہ دعائیں ہیں جو حدیث شریف سے منقول ہیں۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللهِ دوبار کہنا، پہلے داہنی طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرنا۔ ظہر، مغرب اور عشا کے بعد مختصر دعا کرکے سنّتوں کے لیے کھڑا ہوجانا ورنہ سنّتوں کا ثواب کم ہوجائے گا۔ (درمختار)

⑥ مُستحَبَاتِ نماز

قیام کی حالت میں سجدے کی جگہ نظر رکھنا، رکوع میں پاوں کی پیٹھ کی طرف، سجدے میں ناک کی طرف اور قعدہ میں گود کی طرف نظر رکھنا۔ پہلے سلام میں داہنے شانے کی طرف، دوسرے میں بائیں طرف نظر رکھنا۔ جماہی آئے تو مُنھ بند کیے رہنا، اگر نہ رُکے تو ہونٹ دانت کے نیچے دبائے اور اس سے بھی نہ رُکے تو قیام میں داہنے ہاتھ کی پُشت سے مُنھ ڈھانک لے اور قیام میں نہ ہو تو بائیں ہاتھ کی پُشت سے اور بلا ضرورت ہاتھ یا کپڑے سے مُنھ ڈھانکنا مکروہ ہے۔ تحریمہ کے وقت ہاتھ کپڑے کے اندر رکھنا۔ جہاں تک بن سکے کھانسی کو روکنا۔ قیام کی حالت میں دونوں پنجوں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ ہونا۔ (عالمگیری وغیرہ)

⑦ مکرُوھاتِ نماز

یہ چیزیں نماز میں مکروہ ہیں: کوکھ پر ہاتھ رکھنا۔ آستین سے باہر ہاتھ نکالے رکھنا۔ کپڑے سمیٹنا۔ جسم کے کپڑے سے کھیلنا۔ انگلیاں چٹخانا۔ دائیں بائیں گردن موڑنا۔ مرد کو جوڑا گوندھ کر نماز پڑھنا۔ انگڑائی لینا۔ کتّے کی طرح بیٹھنا۔ مرد کو سجدے میں ہاتھ زمین پر بچھانا۔ سجدے میں مردوں کے لیے پیٹ رانوں سے ملانا۔ بغیر عذر کے چار زانو (آلتی پالتی مار کر) بیٹھنا۔ امام کا محراب کے اندر کھڑا ہونا۔ کنکریاں ہٹانا مگر جب کہ ضروری ہو تو ایک بار جائز ہے۔ سامنے یا سر پر تصویر ہونا۔ تصویر والے کپڑے میں نماز پڑھنا۔ کندھوں پر چادر یا کوئی کپڑا لٹکانا۔ پیشاب، پاخانہ یا زیادہ بھوک کا تقاضا ہوتے ہوئے نماز پڑھنا۔ سر

کھول کر نماز میں کھڑا ہونا۔ آنکھیں بند کر کے نماز پڑھنا۔ انگلیاں چٹخانا یا قینچی باندھنا۔ کمر پر ہاتھ رکھنا۔ دھات یا چین والی گھڑی پہن کر نماز پڑھنا۔ فاسق معلن کے پیچھے نماز پڑھنا، مثلاً جو بلا عذر جماعت یا نماز ترک کرتا ہو اس کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

(درمختار، ج اوّل ص ۴۲۹، وعالمگیری اوّل ص ۹۹)

جماعت و امامت کا بیان

جماعت کی بہت تاکید آئی ہے اور اس کا ثواب بہت زیادہ ہے یہاں تک کہ بے جماعت کی نماز سے جماعت والی نماز کا ثواب ستائیس گنا زیادہ ہے۔ (مشکوٰۃ ج ۱ ص ۹۵)

مسئلہ ۱ مردوں کو جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا واجب ہے۔ بلا عذر ایک بار بھی جماعت چھوڑنے والا گنہگار اور سزا کے لائق ہے اور جماعت چھوڑنے کی عادت ڈالنے والا فاسق ہے جس کی گواہی قبول نہیں کی جائے گی اور بادشاہ اسلام اس کو سخت سزا دے گا اور اگر پڑوسیوں نے سکوت کیا تو وہ بھی گنہگار ہوں گے۔ (ردالمحتار، ج ۱ ص ۳۷۱)

مسئلہ ۲ جمعہ و عیدین میں جماعت شرط ہے یعنی بغیر جماعت یہ نمازیں ہوں گی ہی نہیں۔ تراویح میں جماعت سُنّت کفایہ ہے یعنی محلّے کے کچھ لوگوں نے جماعت سے پڑھی تو سب کے ذمّہ سے جماعت چھوڑنے کی برائی جاتی رہی اور اگر سب نے جماعت چھوڑ دی تو سب نے بُرا کیا۔ رمضان شریف میں وتر کو جماعت سے پڑھنا مستحب ہے۔ سنتوں اور نفلوں میں جماعت مکروہ ہے۔ (ردالمحتار، ج ۱ ص ۳۷۱)

مسئلہ ۳ عورتوں کو کسی نماز میں جماعت کی حاضری جائز نہیں، دن کی نماز ہو یا رات کی، جمعہ کی ہو یا عیدین کی، عورت چاہے جوان ہو یا بوڑھی، یوں ہی عورتوں کو ایسی محفلوں اور مجلسوں میں جانا بھی ناجائز ہے جہاں عورتوں مردوں کا اختلاط ہو۔ (درمختار، ج ۱، ۳۸۱)

قراءت کا بیان

قراءت یعنی قرآن شریف پڑھنے میں اتنی آواز ہونی چاہیے کہ اگر بہرا نہ ہو اور شور و غل نہ ہو تو خود اپنی آواز سُن سکے۔ اگر اتنی

آواز بھی نہ ہوئی تو قراءت دُرست نہیں ہوئی اور نماز نہ ہوگی۔ (درمختار، ج ۱، ص ۳۵۹)

مسئلہ ۱ فجر، مغرب اور عشاء کی پہلی دو رکعتوں میں اور جمعہ و عیدین و تراویح اور رمضان کی وتر میں امام پر جہر کے ساتھ قراءت کرنا واجب ہے اور مغرب کی تیسری رکعت میں اور عشاء کی تیسری اور چوتھی رکعت میں اور ظہر و عصر کی سب رکعتوں میں آہستہ پڑھنا واجب ہے۔

مسئلہ ۲ جہر کے معنی ہیں کہ اتنی زور سے پڑھے کہ کم سے کم صف میں قریب کے لوگ سن سکیں اور آہستہ پڑھنے کے یہ معنی ہیں کہ کم سے کم خود سُن سکے۔ (درمختار، ج ۱، ص ۳۵۸)

سجدۂ سہو

جو چیزیں نماز میں واجب ہیں اگر ان میں سے کوئی واجب بھول سے چھوٹ جائے تو اس کی کمی پوری کرنے کے لیے سجدۂ سہو واجب ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ نماز کے آخر میں التحیات پڑھنے کے بعد داہنی طرف سلام پھیر کر دو سجدے کرے اور پھر التحیات اور درود شریف اور دُعا پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیر دے۔ اگر قصداً کسی واجب کو چھوڑ دیا تو سجدۂ سہو کافی نہیں بلکہ نماز دُہرانا واجب ہے۔ (درمختار، ج ۱، ص ۴۹۶)

نَماز پڑھنے کا آسان طَریقہ

نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ باوضو قبلہ کی طرف مُنھ کر کے اس طرح کھڑا ہو کہ دونوں پنجوں میں چار انگل کا فاصلہ رہے اور نماز کی نیت کرے اور دونوں ہاتھ کانوں تک لے جائے کہ انگوٹھے کانوں کی لو سے چھو جائیں۔ باقی انگلیاں اپنے حال پر رہیں نہ بالکل ملی نہ بہت پھیلی اور ہتھیلیاں قبلے کی طرف ہوں اور نگاہ سجدے کی جگہ پر ہو اور جس وقت کی جو نماز پڑھنی ہو۔

۱ دل میں اس کا پکّا ارادہ کر کے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا ہاتھ ناف کے نیچے باندھ لے اس طرح کہ دائیں ہتھیلی کی گدی بائیں کلائی کے سرے پر ہو اور بیچ کی

تینوں انگلیاں بائیں کلائی کی پیٹھ پر اور انگوٹھا اور چھوٹی انگلی کلائی کے اغل بغل ہو۔

۲ اب ثنا پڑھیے یعنی: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ؕ

۳ تعوّذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھیے۔

۴ تسمیہ یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھیے۔

۵ مکمل سورۂ فاتحہ پڑھیے یعنی: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱﴾

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿۳﴾ اِيَّاكَ

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿۴﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۵

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ع﴿۷﴾

سورۂ فاتحہ پڑھنے کے بعد آہستہ سے اٰمِیْن کہیے۔

۶ اس کے بعد تین چھوٹی یا کوئی بھی ایک بڑی آیت جو تین آیات کے

برابر ہو یا کوئی بھی سورت پڑھیے مثلاً سورۂ اخلاص یعنی:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ج﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ج﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۵ۙ

وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ع﴿۴﴾

۷ اب اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے رکوع کیجیے اور رکوع کی تسبیح یعنی

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم تین یا پانچ بار پڑھیے۔

۸ پھر تسمیع یعنی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے ہوئے بالکل سیدھے

کھڑے ہوجائیے، اس کھڑے ہونے کو قومہ کہتے ہیں۔

۹ اگر اکیلے نماز پڑھ رہے ہیں تو اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بھی کہیے۔

۱۰ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے سجدے میں جائیے اور پاؤں کی دسوں انگلیوں

کا رخ قبلہ کی جانب رہے، پھر سجدے کی تسبیح یعنی سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

تین یا پانچ بار پڑھیے۔

۱۱ دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کو 'جلسہ' کہتے ہیں، اس دوران ایک مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنے کی مقدار ٹھہریئے پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے

دوسرا سجدہ کیجیے، یہ ایک رکعت پوری ہوئی اسی طرح دوسری رکعت بھی ادا کیجیے۔

۱۲ دو رکعت کے بعد التحیات پڑھنے کے لیے بیٹھنے کو قعدہ کہتے ہیں۔

۱۳ قعدہ میں اب تشہّد پڑھیے: اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّیِّبَاتُ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ط اَشْھَدُ اَنْ

لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط

- جب تشہّد میں لفظِ 'لَا' کے قریب پہنچیں تو سیدھے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنا لیجیے اور چھوٹی انگلی اور اس کے برابر والی انگلی کو ہتھیلی سے ملا دیجیے۔
- پھر لفظِ 'لَا' کہتے ہوئے کلمہ کی انگلی اٹھائیے اور لفظِ 'اِلَّا' پر گرا کر تمام انگلیاں سیدھی کر لیجیے۔

۱۴ اگر زیادہ رکعتیں پڑھ رہے ہیں تو اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر دوبارہ کھڑے ہو جایئے۔

۱۵ اگر فرض نماز پڑھ رہے ہیں تو تیسری اور چوتھی رکعت کے قیام میں بِسْمِ اللّٰہ اور اَلْحَمْدُ شریف بھی پڑھیے مگر سورت ملانا ضروری نہیں۔

۱۶ تمام رکعتیں پوری کر کے بیٹھنے کو قعدۂ اخیرہ کہتے ہیں۔

۱۷ قعدۂ اخیرہ میں التحیات کے بعد دُرُودِ ابراہیمی پڑھیے۔ یعنی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ (نوٹ: سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اور سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ کہنا مستحب ہے)

۱۸ پھر یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ

الدَّعَوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

۱۹ یا اور کوئی **دعائے ماثورہ** یا یہ پڑھے: اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا
حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

دعائے ماثورہ: اَللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا
كَثِيرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً
مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔

اور اس کو بغیر اَللّٰهُمَّ کے نہ پڑھے۔

۲۰ پھر داہنے شانے کی طرف منہ کر کے **اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ** کہے
اور اسی طرح بائیں طرف، سلام کے وقت داہنی طرف کے مقتدیوں اور فرشتوں کی نیت کرے اور بائیں میں بائیں طرف کے، اکیلا ہو تو فرشتوں کی، اور مقتدی امام کی بھی نیت کرے **اب نماز ختم ہوگئی۔** ۲۱ **اس کے بعد امام دائیں بائیں یا مقتدی** کی طرف منہ کر کے دعا کرے۔ مقتدی کی طرف پیٹھ کیے رہ جانا مکروہ ہے

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ
السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ۔ رَبِّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔ وَتُبْ
عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (بقرہ ۱۲۸) رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا
حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (بقرہ ۲۰۱)

عورتوں کی نماز

(۱) عورتوں کو چاہیے کہ تکبیر تحریمہ کے وقت مَردوں کی طرح کانوں تک ہاتھ نہ اٹھائیں بلکہ صرف مونڈھے تک ہی ہاتھ اٹھا کر بائیں ہتھیلی سینہ پر رکھ کر اس کی پیٹھ پر داہنی ہتھیلی رکھیں۔

(۲) رکوع میں زیادہ نہ جھکیں یعنی صرف اس قدر کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائے، اسی طرح عورتیں رکوع میں پیٹھ سیدھی نہ کریں اور گھٹنوں پر زور نہ دیں بلکہ محض گھٹنوں پر ہاتھ رکھ دیں اور ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی رکھیں اور پاؤں کو جھکا ہوا رکھیں۔ مَردوں کی طرح خوب سیدھا نہ کریں۔

(۳) عورتوں کو بالکل سمٹ کر سجدہ کرنا چاہیے یعنی بازو کو کروٹوں سے ملا دیں اور پیٹ کو ران سے اور ران کو پنڈلیوں سے اور پنڈلیوں کو زمین سے ملا دیں۔

(۴) قعدہ میں التحیات پڑھتے وقت عورتیں بائیں قدم پر نہ بیٹھیں بلکہ دونوں پاؤں داہنی جانب نکال دیں اور بائیں سرین پر بیٹھ جائیں، مَردوں کی طرح نہ بیٹھیں۔

(۵) عورتیں بھی کھڑی ہو کر نماز پڑھیں، بہت سی جاہل عورتیں فرض و واجب و سنت ساری نمازیں بیٹھ کر پڑھتی ہیں، یہ بالکل غلط طریقہ ہے نفل کے سوا کوئی نماز بھی بلا عذر کے بیٹھ کر پڑھنی جائز نہیں۔ یہ جاہل عورتیں فرض و واجب جتنی نمازیں بغیر عذر بیٹھ کر پڑھ چکی ہیں، ان سب نمازوں کی قضا کریں اور توبہ کریں۔

مسئلہ عورتوں پر جمعہ اور عیدین کی نماز واجب نہیں۔ پنجوقتہ نمازوں کے لیے بھی عورتوں کا مسجد میں جانا منع ہے۔ (جنتی زیور، ص ۲۱۱)

رمضان المبارک

قرآن و حدیث میں رمضان المبارک کے بے انتہا فضائل بیان کیے گئے ہیں اور اس کے ساتھ ہی ساتھ احکامات بھی دیے ہیں۔ اس ماہ مبارک کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے یعنی اس کا پہلا عشرہ رحمت، دوسرا عشرہ برکت، تیسرا یعنی آخری عشرہ آتش جہنم سے آزادی کا ہے۔ اسی ماہ مقدس میں قرآن مجید کا نزول شروع ہوا۔ اس ماہ مبارک میں لیلۃ القدر بھی آتی ہے جس کا ذکر قرآن مجید میں سورۃ القدر میں آیا ہے۔

اس ماہ مبارک میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کئی جنگیں جیتی ہیں اور اس کے علاوہ بہت فضیلت ہے۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ ماہِ رمضان المبارک اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے۔ بہت ہی بابرکت اور فضیلت والا مہینہ ہے اور یہ صبر و شکر اور عبادت کا مہینہ ہے اور اس ماہ مبارک کی عبادت کا ثواب ستّر درجہ زیادہ عطا ہوتا ہے۔

جو کوئی اپنے پروردگار کی عبادت کر کے اس کی خوشنودی حاصل کرے گا، اس کی بڑی جزا خداوند تعالیٰ عطا فرمائے گا۔ رمضان شریف میں ہر نماز عشاء کے بعد روزانہ تین مرتبہ کلمۂ طیب پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔ اوّل مرتبہ پڑھنے سے گناہوں کی مغفرت ہوگی۔ دوسری دفعہ پڑھنے سے دوزخ سے آزاد ہوگا۔ تیسری بار پڑھنے سے جنت کا مستحق ہوگا۔

وظائف: ماہِ رمضان المبارک کی پہلی شب بعد نمازِ عشاء ایک مرتبہ سورۂ فتح پڑھنا بہت افضل ہے۔

روزہ کی نیّت

اگر رات میں نیت کرے تو یوں کہے:

نَوَيْتُ اَنْ اَصُوْمَ غَدًا لِلّٰهِ تَعَالٰى مِنْ فَرْضِ رَمَضَانَ هٰذَا ۝

یعنی میں نے نیت کی کہ اللہ کے لیے اس رمضان کا فرض روزہ کل رکھوں گا۔

اور دن میں نیت کرے تو یوں کہے:

نَوَیْتُ اَنْ اَصُوْمَ هٰذَا الْیَوْمَ لِلّٰهِ تَعَالٰی مِنْ فَرْضِ رَمَضَانَ هٰذَاo

یعنی میں نے نیت کی کہ اللہ کے لیے آج رمضان کا فرض روزہ رکھوں گا۔

افطار کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ فَاغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَاَخَّرْتُo

یعنی الٰہی میں نے تیرے لئے روزہ رکھا، تجھ پر ایمان لایا، تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری روزی سے افطار کیا۔ تو میرے اگلے پچھلے گناہوں کو بخش دے۔ (طحطاوی وغیرہ)

تراوِیح کا بیان

مسئلہ: مرد وعورت سب کے لیے تراویح سُنّت مؤکدہ ہے۔ اس کا چھوڑنا جائز نہیں عورتیں گھروں میں اکیلی اکیلی تراویح پڑھیں مسجدوں میں نہ جائیں۔ تراویح بیس رکعتیں، دس سلام سے پڑھی جائیں یعنی ہر دو رکعت پر سلام پھیرے اور ہر چار رکعت پر اتنی دیر بیٹھنا مستحب ہے جتنی دیر میں چار رکعتیں پڑھی ہیں اور اختیار ہے کہ اتنی دیر چاہے چپ بیٹھا رہے چاہے کلمہ یا درود شریف پڑھتا رہے۔

عام طور سے یہ دُعائے تراویح پڑھی جاتی ہے:

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِo سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُo سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِo اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُo بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَo

جس نے عشا کی فرض نماز نہیں پڑھی وہ نہ تراویح پڑھ سکتا ہے نہ وتر جب تک فرض نہ ادا کرلے۔ جس نے عشا کی فرض نماز تنہا پڑھی اور تراویح جماعت سے تو وہ وتر تنہا پڑھے۔ (ردالمحتار، ج ۱ص ۴۷۶) • بلا کسی عذر کے بیٹھ کر تراویح پڑھنا مکروہ ہے بلکہ بعض فقہا کے نزدیک تو ہوگی ہی نہیں۔ (درمختار، ج ۱ص ۴۷۴) (درمختار، ج ۱ص ۴۷۵)

جُمعہ کا بیان

جمعہ فرض ہے اور اس کا فرض ہونا ظہر سے زیادہ موکد ہے۔ اس کا منکر کافر ہے۔ (درمختار، ج ۱ص ۳۳۵) • حدیث شریف میں ہے کہ جس نے تین جمعے برابر چھوڑ دیے اس نے اسلام کو پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا وہ منافق ہے اور اللہ سے بے تعلق ہے۔

جمعہ فرض ہونے کی گیارہ شرطیں ہیں: ۱ شہر میں مقیم اور آزاد ہونا۔

۲ لہٰذا امسافر اور غلام پر جمعہ فرض نہیں لیکن ادا کریں تو ہو جائے گا۔

۳ صحت یعنی ایسے مریض پر کہ جمعہ پڑھنے مسجد تک نہ جا سکے جمعہ فرض نہیں۔

۴ بالغ مرد اور ۵ عاقل بالغ ہونا یعنی عورت مجنوں اور ۶ نابالغ پر جمعہ فرض نہیں۔

۷ انکھیارا ہونا اور چلنے پر قادر ہونا لہٰذا اندھے۔

۸ لنجے اور ایسے فالج والے پر کہ جو مسجد تک نہ جا سکتا ہو جمعہ فرض نہیں۔

۹ قید میں نہ ہو مگر جب کسی دَین کی وجہ سے قید کیا گیا ہو اور ادا کرنے پر قادر ہو تو فرض ہے

۱۰ حاکم یا چور وغیرہ کسی ظالم کا خوف نہ ہونا۔

۱۱ اس قدر بارش یا آندھی وغیرہ نہ ہونا کہ جس سے نقصان کا قوی اندیشہ ہے۔

دُرُودِ جُمعہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

جو شخص حضور اقدس ﷺ سے سچی محبت رکھے، تمام جہان سے زیادہ حضور

کی عظمت دل میں جمائے، حضور کی شان گھٹانے والوں، بدمذہبوں سے بیزار اور ان سے دور ہے۔ وہ اگر اس درود مقبول کو ہر روز یا بروز جمعہ بعد نماز فجر یا بعد نماز جمعہ یا عصر مدینہ منورہ کی جانب (یعنی قبلہ سے داہنے ہاتھ ترچھے) دست بستہ کھڑے ہو کر پڑھے بے شمار ثواب پائے۔ اس درود کو ایک بار پڑھنے سے سو درود کا ثواب ملتا ہے، تو جس نے سو بار پڑھا گویا دس ہزار مرتبہ درود پڑھنے کا ثواب پایا۔

بہتر ہے کہ بعد نماز جمعہ دو۲ - چار۴ - دس۱۰ - بیس۲۰ افراد مل کر پڑھیں۔

فَضَائِل و فَوائدِ دُرُودِ جُمعہ

اس کے چالیس فائدے ہیں۔ یہاں چند ذکر کیے جاتے ہیں۔ اس درود شریف کے پڑھنے والے پر خدا تعالیٰ تین ہزار رحمتیں نازل فرمائے گا۔ اس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا۔ پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھے گا۔ پانچ ہزار گناہ معاف فرمائے گا۔ اس کے ماتھے پر لکھ دے گا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے۔ اللہ اسے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔ اس کے مال میں ترقی اور برکت دے گا۔ اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد میں برکت دے گا۔ دشمنوں پر غلبہ دے گا۔ دلوں میں اس کی محبّت رکھے گا۔ کسی دن خواب میں برکت زیارتِ اقدس سے مشرّف ہوگا۔ ایمان پر خاتمہ ہوگا۔ قیامت میں حضور کی شفاعت نصیب ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اس سے ایسا راضی ہوگا کہ کبھی ناراض نہ ہوگا۔

قضا نماز کا آسان طریقہ

جب تک ذمہ پر فرض باقی رہتا ہے کوئی نفل قبول نہیں ہوتا۔ لہٰذا قضا نمازیں نوافل سے اہم ہیں۔ ایک دن رات کی مع وتر بیس۲۰ رکعتیں ہوتی ہیں۔

فجر کی دو۲ رکعت فرض، ظہر کی چار۴ رکعت فرض، عصر کی چار۴ رکعت فرض، مغرب کی

تین ۳ رکعت فرض، عشاء کی چار ۴ رکعت فرض اور تین ۳ رکعت وتر۔

جس پر بہت سی نمازیں قضا ہوں، اس کے لیے جلد ادا ہونے کی صورت یہ ہے کہ فرض نمازوں کی تیسری اور چوتھی رکعتوں میں بجائے اَلْحَمْدُ شریف کے تین ۳ بار سُبْحَانَ اللهِ کہے اور رکوع وسجود میں صرف ایک بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھ لینا کافی ہے اور تشہد کے بعد دونوں درود شریف اور دعاے ماثورہ کے بجائے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ ○ اور وتر میں بجائے دعاے قنوت کے رَبِّ اغْفِرْ لِیْ کہنا کافی ہے۔

(بحوالہ فتاویٰ رضویہ)

تنبیہ: کئی نمازیں قضا ہوں تو اس طرح نیت کرے۔ سب سے پہلے فجر جو قضا ہوئی اُس کو نیت کی۔ اس طرح ہر نماز کی نیت کرے۔

قضا نمازیں فجر کے بعد، عصر کے بعد اور فجر سے قبل صبح صادق کے بعد، نہ پڑھی جائیں کہ ان اوقات میں قضا پڑھنا ظاہر ہو جائے گا۔ جو جائز نہیں۔

نمازِ جنازہ کا صحیح طریقہ

(۱) میت کو نہلانے کا بیان میت کو نہلانا فرض کفایہ ہے بعض لوگوں نے غسل دے دیا تو سب سے ساقط ہو گیا۔ نہلانے کا طریقہ یہ ہے کہ جس چارپائی یا تخت یا تختہ پر نہلانے کا ارادہ ہو۔ اس کو تین یا پانچ یا سات بار دھونی دیں یعنی جس چیز میں خوشبو سلگتی ہو اسے اتنی بار چارپائی وغیرہ کے گرد پھرائیں اور اس پر میت کو لٹا کر ناف سے گھٹنے تک کسی کپڑے سے چھپا دیں۔ پھر نہلانے والا اپنے ہاتھ پر کپڑا لپیٹ کر پہلے استنجا کرائے، پھر نماز کے ایسا وضو کرائے یعنی منھ، پھر کہنیوں سمیت ہاتھ دھوئیں، پھر سر کا مسح کریں،

پھر پاؤں دھوئیں۔ مگر میت کے وضو میں گٹوں تک پہلے ہاتھ دھونا اور کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا نہیں ہے ہاں کوئی کپڑا یا روئی کی، پھریری بھگو کر دانتوں اور مسوڑھوں اور ہونٹوں نتھنوں پر پھیر دیں۔ پھر سر اور ڈاڑھی کے بال ہوں تو گل خیرو سے دھوئیں یہ نہ ہو تو پاک صابن یا بیسن یہ یا نہ ہو تو خالی پانی ہی کافی ہے۔ پھر بائیں کروٹ پر لٹا کر سر سے پاؤں تک بیری کا پانی بہائیں کہ ٹخنہ تک پہنچ جائے۔ پھر داہنی کروٹ پر لٹا کر یونہی کریں اور بیری کے پتے کا جوش دیا ہوا پانی نہ ہو تو خالص پانی نیم گرم کافی ہے۔ پھر ٹیک لگا کر بٹھائیں اور نرمی کے ساتھ نیچے کو پیٹ پر ہاتھ پھیریں۔ اگر کچھ نکلے تو دھو ڈالیں وضو اور غسل دوبارہ نہ کرائیں پھر آخر میں سر سے پاؤں تک کافور کا پانی بہائیں۔ پھر اس کے بدن کو کسی کپڑے سے دھیرے دھیرے پوچھ دیں۔

انتباہ ایک بار سارے بدن پر پانی بہانا فرض ہے اور تین مرتبہ سنت۔ جہاں غسل دیں مستحب یہ ہے کہ پردہ کرلیں کہ سوائے نہلانے والوں اور مددگاروں کے دوسرا نہ دیکھے۔ **مسئلہ:** وضو پہلے ہونا چاہیے۔ نہلانے کے بعد وضو لغو ہے۔

۲ کفن کا بیان

میت کو کفن دینا فرض کفایہ ہے۔ کفن کے تین درجے ہوتے ہیں۔ ① ضروری ② کفایت ③ سنت

مرد کے لیے کفن سُنّت تین کپڑے ہیں۔ اور عورت کے لیے کفن سُنّت پانچ کپڑے ہیں۔

① لفافہ (چادر)، ② ازار (تہبند)، ③ قمیص (کفنی)

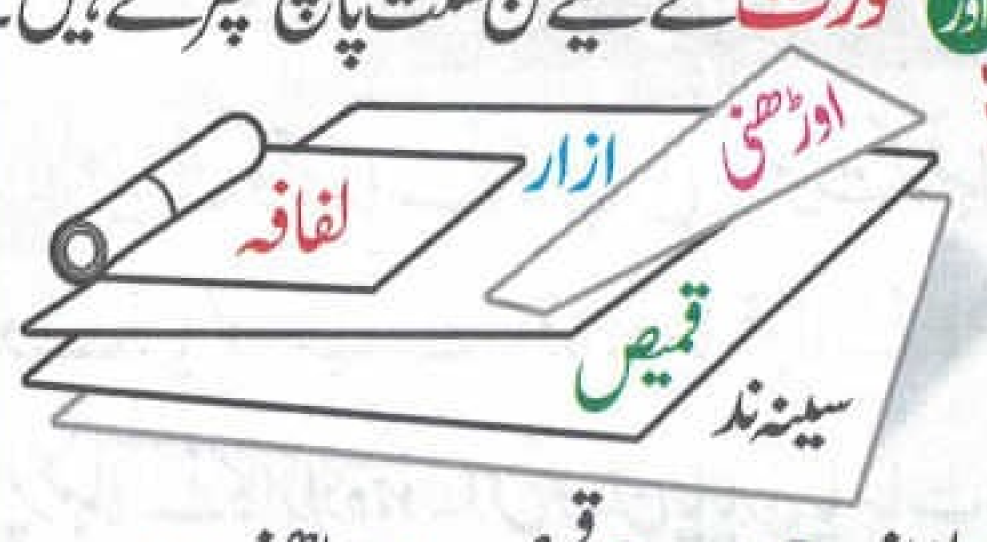

① لفافہ، ② ازار، ③ قمیص، ④ اوڑھنی، ⑤ سینہ بند

کفن کفایت: مرد کے لیے دو کپڑے ہیں: ① لفافہ، ② ازار۔ عورت کے لیے کفن کفایت تین کپڑے ہیں۔ ① لفافہ، ② ازار، ③ اوڑھنی یا لفافہ، قمیص، اوڑھنی۔

کفن ضرورت: مرد و عورت دونوں کے لیے جو میسر آئے اور کم از کم اتنا ہو کہ سارا بدن ڈھک جائے۔ (عالمگیری وغیرہ)

کفنی قمیص اس طرح کاٹ کر موڑیں

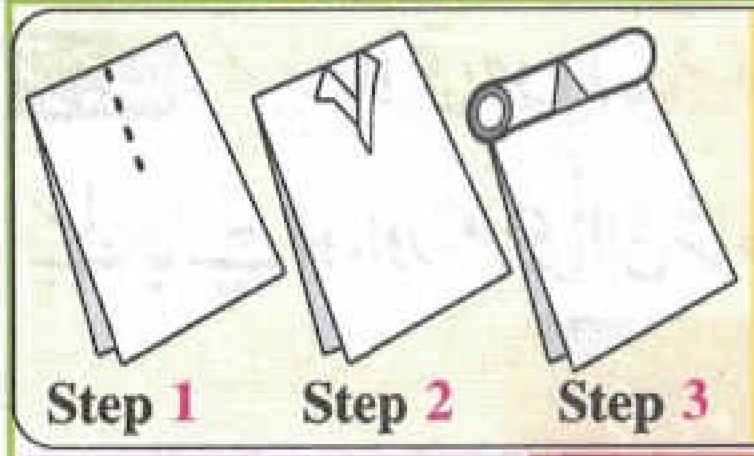

کفن پہنانے کا طریقہ

میت کو غسل دینے کے بعد بدن کسی پاک کپڑے سے آہستہ پوچھ لیں تا کہ کفن تر نہ ہو اور کفن کو **ایک یا تین یا پانچ یا سات** بار دھونی دے لیں اس سے زیادہ نہیں۔ **پھر** کفن یوں بچھائیں کہ پہلے بڑی چادر، **پھر** ازار (تہ بند)، **پھر** کفنی، **پھر** میت کو اس پر لٹائیں اور کفنی پہنائیں اور ڈاڑھی اور تمام بدن پر خوشبو ملیں اور مواضع سجود یعنی ماتھے، ناک، ہاتھ، گھٹنے اور قدم پر کافور لگائیں، **پھر** تہ بند لپیٹیں پہلے بائیں طرف سے، **پھر** داہنی طرف سے۔ **پھر** لفافہ لپیٹیں پہلے بائیں، **پھر** دائیں طرف سے تا کہ داہنا اوپر رہے اور کفن کا سرا، پاؤں کی طرف باندھ دیں کہ کھلنے کا ڈر نہ رہے۔

عورت کو کفن پہنا کر اس کے بال کے دو حصے کر کے کفنی کے اوپر سینہ کے اوپر ڈال دیں اور اوڑھنی آدھی پیٹھ کے نیچے سے بچھا کر سر پر لا کر منہ پر مثل نقاب کے ڈال دیں کہ سینہ پر رہے کہ اس کی لمبائی آدھی پیٹھ سے سینہ تک ہے اور چوڑائی ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک اور یہ جو لوگ کیا کرتے ہیں کہ زندگی کی طرح اڑھاتے ہیں محض بے جا و خلافِ سنت ہے۔ پھر بدستور ازار و لفافہ لپیٹیں پھر سب کے اوپر سینہ بند پستان کے اوپر سے ران تک لا کر باندھیں۔

قبرستان میں جائے تو یہ دعا پڑھے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ ؕ

ترجمہ تم پر سلامتی ہو اے قبر والو! اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے تم پہلے جا چکے ہو، اور ہم بھی ان شاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں۔ (سنن الترمذی، الحدیث: ۱۰۷۳)

نمازِ جنازہ کی نیّت

نمازِ جنازہ کی نیّت اس طرح کریں: نَوَیْتُ اَنْ اُؤَدِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ تَکْبِیْرَاتِ صَلٰوۃِ الْجَنَازَۃِ فَرْضَ الْکِفَایَۃِ اَلثَّنَاءُ لِلّٰہِ تَعَالٰی وَالصَّلٰوۃُ عَلَی النَّبِیِّ وَالدُّعَاءُ لِھٰذِہِ الْمَیِّتِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۝

ترجمہ "نیّت کی میں نے نمازِ جنازہ کی چار تکبیروں کے ساتھ واسطے اللہ تعالیٰ کے اور دعا اس میّت کے لیے مُنہ میرا کعبہ شریف کی طرف (مقتدی اتنا اضافہ کرے) پیچھے اس امام کے پھر کانوں تک دونوں ہاتھ اُٹھا کر اللہ اکبر۔" کہتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو ناف کے نیچے باندھ لے پھر یہ ثنا پڑھے۔

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَجَلَّ ثَنَاءُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ ۝

پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہے اور درود ابراھیمی پڑھے جو پنج وقتہ نمازوں میں پڑھا جاتا ہے، پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہے۔

بالغ مرد و عورت کے لیے دعائے جنازہ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا

وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَاط اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ

عَلَى الْاِسْلَامِ ط وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ط

ترجمہ اے اللہ! بخشش فرما ہمارے زندہ اور ہمارے مردہ کی اور ہمارے حاضر وغیر موجود کی، ہمارے چھوٹے اور ہمارے بڑے کی، ہمارے مرد و عورت کی، اے اللہ! تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اسلام پر زندہ رکھ اور جسے تو موت دے اُسے ایمان پر موت دے۔ (سنن ابن ماجہ الحدیث: ۱۵۶۵)

اس کے بعد چوتھی تکبیر کہے۔ پھر بغیر کوئی دعا پڑھے ہاتھ کھول کر سلام پھیر دے اور

اگر نابالغ لڑکے یا لڑکی کی نمازِ جنازہ ہو تو یہ دُعائیں پڑھیں:

نابالغ لڑکے کے لیے دعائے جنازہ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا

وَّذُخْرًا وَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا ط

ترجمہ اے اللہ! اِس کو ہماری مغفرت کا ذریعہ بنا اور اِس کو ہمارے لیے اجر اور ذخیرۂ آخرت بنا اور ایسا سفارشی بنا جس کی سفارش قبول ہو۔

نابالغ لڑکی کے لیے دعائے جنازہ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا

وَّذُخْرًا وَّ اجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً ط

ترجمہ اے اللہ! اِس کو ہماری مغفرت کا ذریعہ بنا اور اِس کو ہمارے لیے اجر اور ذخیرۂ آخرت بنا اور ایسا سفارشی بنا جس کی سفارش قبول ہو۔ (بہارشریعت)

مسئلہ ① میّت کو ایسے قبرستان میں دفن کرنا بہتر ہے جہاں نیک لوگوں کی قبریں ہوں۔ (عالمگیری اول ص ۱۵۶) ② مستحب یہ ہے کہ دفن کے بعد قبر کے پاس سورۂ بقرہ کا اول و آخر پڑھیں۔ سرہانے الٓمّٓ سے مُفْلِحُوْنَ تک پائینتی اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے ختم سورت تک پڑیں۔ (جوہرہ)

میت کو قبر میں رکھتے وقت یہ دعا پڑھے

میّت کی آنکھیں بند کرتے وقت اس کے اعضا کو سیدھا کرتے وقت، غسل کے وقت، کفن پہناتے وقت، چارپائی یا تابوت وغیرہ پر رکھتے وقت اور قبر میں میّت کے اتارتے وقت یہ دعا پڑھے۔ **مستحب ہے:**

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ؕ

ترجمہ میں اللہ تعالیٰ کا نام لے کر اور اُس کی مدد کے ساتھ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے مذہب پر اِسے (قبر میں) اُتارتا ہوں۔ (مسند عبد بن حمید، الحدیث: ۸۱۷)

قبر پر مٹّی ڈالتے وقت پڑھے

(پہلی بار): مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ (دوسری بار): وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ

(تیسری بار): وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ؕ

ترجمہ اِسی زمین سے ہم نے تم کو بنایا اور اِسی میں پھر تم کو پہنچا دیتے ہیں اور اِسی سے نکالیں گے تم کو دوسری بار۔ (مسند احمد، ابی امامہ الباہلی الحدیث: ۲۲۲۴۴)

قربانی کرنے کا آسان طریقہ

قربانی کے جانور کو بائیں پہلو پر اس طرح لٹائیں کہ اس کا منہ قبلہ کی طرف ہو اور اپنا دایاں پاؤں اس کے پہلو پر رکھیں قربانی کے جانور کو زمین پر لٹانے سے پہلے یہ دعا پڑھیں:

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا

وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ

وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ لَا شَرِیْكَ لَهٗ

وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝

اس کے بعد قربانی کے جانور کو قبلہ رو بائیں پہلو پر لٹائیں اور اپنا دایاں پاؤں اس کے شانے پر رکھ کر اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ پڑھتے ہوئے تیز چھری سے ذبح کر دے۔ اگر قربانی اپنی طرف سے ہو تو ذبح کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْهُ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِكَ اِبْرَاهِیْمَ

عَلَیْهِ السَّلَامُ وَحَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ ۝

اگر دوسرے کی طرف سے قربانی ہو تو مِنِّیْ کی جگہ مِنْ کہہ کر اس کا نام مع والد کے لے۔

اگر جانور میں کئی لوگ شریک ہیں تو اس طرح لکھ کر ذبح کے بعد پڑھ لیں، تاکہ کسی کا نام بھول یا چھوٹ نہ سکے۔

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ [جس کی طرف سے قربانی ہو اس کا نام: ....]

اِبْنِ [اس کے باپ کا نام: ....] كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِكَ

اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَحَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ ۝

دُعائے عقیقہ

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ ابْنِیْ فُلَانٍ دَمُھَا بِدَمِہٖ لَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ ○ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِّابْنِیْ مِنَ النَّارِ ط بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اگر باپ ذبح کرنے والا ہو تو ایسا کہے ورنہ دوسرا اِبْنِیْ کی جگہ لڑکے کا نام اس کے والد کے ساتھ لے۔ (مثلاً: زید ابن عمر)

ایصال ثواب کرنے کا آسان طریقہ

بہتر ہے کہ باوضو قبلہ کی طرف رخ کر کے دوزانو بیٹھیں حسب ذیل طریقے کے مطابق فاتحہ پڑھیں اور اگر شیرینی وغیرہ بھی ہو تو اسے سامنے رکھ لیں اگر فاتحہ پڑھتے وقت اور لوگ بھی موجود ہوں تو تلاوت کے وقت خاموشی اختیار کریں، بات چیت بالکل نہ کریں سب سے پہلے تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

درود شریف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اگر یہ درود شریف یاد نہ ہو تو جو بھی یاد ہو پڑھ لیں پھر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ پڑھیں۔ اس کے بعد سورہ کافرون پڑھیں:

قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۳﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ﴿۶﴾

پھر تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں اور ہر مرتبہ شروع میں بسم اللہ شریف پڑھیں:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ ۙ۬
وَ لَمْ یُوْلَدْ ۙ ﴿۳﴾ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ ع

پھر بسم اللہ شریف کے ساتھ ایک مرتبہ سورہ فلق پڑھیں:

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ﴿۲﴾
وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ ﴿۳﴾ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِی الْعُقَدِ ۙ ﴿۴﴾ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ ع

پھر بسم اللہ شریف کے ساتھ ایک مرتبہ سورہ ناس پڑھیں:

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ ﴿۳﴾
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ۬ الْخَنَّاسِ ۪ۙ ﴿۴﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ
فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾ ع

پھر بسم اللہ شریف کے ساتھ ایک مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ ﴿۲﴾
مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ ﴿۳﴾ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ
نَسْتَعِیْنُ ؕ ﴿۴﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ ﴿۵﴾
صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ۬ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿٧﴾ سورۂ فاتحہ ختم کرنے کے بعد **آمین** کہیں۔

پھر **بسم اللہ شریف کے ساتھ سورۂ بقرہ کی ابتدائی پانچ آیتیں پڑھیں:**

الٓمّٓ ﴿١﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۖ فِيْهِ ۛۚ هُدًى
لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ
الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ
يُوْقِنُوْنَ ﴿٤﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ
وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥﴾

پھر **ایک مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ کر مندرجہ ذیل پانچ آیتیں پڑھیں:**

وَ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾ اِنَّ
رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ
رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَ كَانَ اللّٰهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۗ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾

اب تمام حاضرین درود شریف پڑھیں، اس کے بعد

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۚ وَسَلٰمٌ

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ پڑھیں۔

دُعا اس طرح مانگیں فاتحہ خوانی کے بعد دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس طرح دعا مانگیں۔ اے اللہ! جو کچھ میں نے پڑھا ہے اگر اس میں کوئی غلطی ہوئی ہو تو اسے معاف فرما کر اپنی بارگاہ میں قبول فرما لے، ہم ان تمام چیزوں کا ثواب تیرے محبوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ عالی میں پیش کرتے ہیں قبول فرما، اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے وطفیل تمام انبیا ومرسلین اور اہل بیت ازواج مطہرات، اور تمام صحابۂ کرام علیہم الرضوان اور تابعین، تبع تابعین، ائمہ مجتہدین اور جملہ اولیاے کاملین کی خدمت میں ثواب پیش کرتے ہیں قبول فرما اور تمام مؤمنین ومؤمنات کی ارواح کو اس کا ثواب پہنچا خصوصاً **فلاں** (اپنے اس عزیز رشتہ دار یا بزرگ کا نام لیں جن کو خاص طور سے ثواب پہنچانا چاہتے ہیں) ان کو ثواب پہنچا پھر اپنے لیے اور تمام حاضرین کے لیے اور تمام مسلمانوں کے لیے دعائے خیر کریں **خصوصاً خاتمہ بالایمان کی دعا کریں:**

يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؕ

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ؕ

دعا ختم کرنے کے بعد دونوں ہاتھ چہرے پر پھیر لیں۔

تنبیہ: یہ آیتیں اور سورتیں عام طور سے فاتحہ میں پڑھی جاتی ہیں، اس لیے ان کو لکھ دیا گیا ہے لیکن انہی کا پڑھنا ضروری نہیں یہ طریقہ محض آسانی کے لیے لکھا گیا ہے۔ ورنہ قرآن شریف کی جو بھی سورتیں پڑھیں یا پورا قرآن پڑھیں یا چند پارے پڑھیں، ان کا بھی ثواب پہنچانا بالکل درست ہے۔

مسنون و مقبول دُعائیں

قرآنِ پاک پڑھنے کی دُعا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ

ترجمہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔

علم میں اضافے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ؕ

ترجمہ اے اللہ! اے میرے ربّ! میرے علم میں اضافہ فرما۔

حافظہ مضبوط کرنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ **ترجمہ** اے اللہ! ہم پر علم و حکمت کے دروازے کھول دے اور ہم پر اپنی رحمت نازل فرما! اے عظمت و بزرگی والے! (مستطرف، ج ۱، ص ۴۰، دار الفکر بیروت)

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ (مشکوٰۃ) **ترجمہ** اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اچھے داخل ہونے اور بہتر نکلنے کا، اللہ کے نام سے داخل ہوئے اور ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ (سنن ابی داود، کتاب الادب، باب مایقول الرجل اذا خرج من بیتہ، الحدیث: ۵۰۹۵، ج ۴، ص ۴۲۰)

گھر سے باہر نکلتے وقت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ

ترجمہ میں اللہ کا نام لے کر نکلا میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، گناہوں سے باز رہنے اور عبادت و نیکی کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ (سنن ابی داود، کتاب الادب، باب مایقول الرجل اذا خرج من بیتہ، الحدیث: ۵۰۹۵، ج ۴، ص ۴۲۰)

پانی پینے سے پہلے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

ترجمہ اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا ہے۔

پانی پینے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ

ترجمہ سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا۔

دُودھ پینے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ ؕ (سنن ابی داود، کتاب الاشربۃ، باب مایقول اذا شرب اللبن، الحدیث: ۳۷۳۰، ج ۳، ص ۴۷۶)

اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت دے اور ہمیں اس سے زیادہ عنایت فرما۔

کھانا شروع کرتے وقت کی دُعا:

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ ؕ

ترجمہ میں نے اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت پر کھانا شروع کیا۔ (مستدرک)

دعوت کھانے کے بعد یہ دُعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ ۝

ترجمہ اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا تو اسے کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو اسے پلا۔

کھانے کے بعد یہ دُعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَھَدَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ ترجمہ تمام خوبیاں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہدایت دی اور مسلمان بنایا۔ (سنن ابی داود، کتاب الاطعمہ، الحدیث: ۳۸۵۰، ج ۳، ص ۵۱۳۳۱۵)

سوتے وقت یہ دُعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی ۝

ترجمہ اے اللہ! میں تیرا نام لے کر مروں اور تیرا نام لے کر زندہ رہوں۔ (بخاری و مسلم شریف)

اس کے بعد سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار

● پھر اٰیَةَ الْکُرْسِیْ ایک بار، سُوْرَۂ فَاتِحَہ ایک بار، سُوْرَۂ اِخْلَاص ایک بار، سُوْرَۂ کَافِرُوْن ایک بار ● اس کے بعد ۳ بار یہ دُعا پڑھے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ۝

جب نیند سے بیدار ہو تو یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ ۝

ترجمہ سب خوبیاں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہم کو زندہ کیا، بعد موت دینے کے اور اسی کی طرف جانا ہے۔ (صحیح البخاری، کتاب الدعوات، الحدیث: ۶۳۱۴، ج ۴، ص ۱۹۳)

بیت الخلا جاتے وقت یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ ؕ (بخاری شریف، ج ۲، ص ۹۳۶)

ترجمہ اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں خبیث جنوں سے مرد ہو یا عورت۔

بیت الخلا سے نکلتے وقت یہ پڑھے

غُفْرَانَکَ، اس کے بعد یہ دعا پڑھے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ؕ ترجمہ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ سے ایذا دینے والی چیز دور کی اور مجھے عافیت دی۔ (مصنف ابن ابی شیبۃ، کتاب الدعاء، باب مایقول الرجل، الحدیث: ۲، ج ۷، ص ۱۴۹)

نیا لباس پہنے تو یہ دُعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَآ اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ ؕ (مشکوٰۃ شریف)

ترجمہ سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ کو کپڑا پہنایا جس سے میں اپنی شرمگاہ کو چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس سے خوبصورتی حاصل کرتا ہوں۔

سفر کا ارادہ ہو تو یہ دُعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصُوْلُ وَبِکَ اَحُوْلُ وَبِکَ اَسِیْرُ ؕ (حصن حصین)

ترجمہ اے اللہ! میں تیری ہی مدد سے دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی رحمت سے

ان کے دفع کرنے کی تدبیر کرتا ہوں اور تیرے ہی فضل سے چلتا ہوں۔

جب سوار ہونے لگے ہو تو یہ پڑھے

کسی چیز پر سوار ہو تو بِسْمِ اللّٰهِ کہے اور جب بیٹھ جائے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے پھر یہ

دعا پڑھے: سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ۙ

وَاِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝ ترجمہ اللہ پاک ہے جس نے اس کو ہمارے

قبضہ میں کردیا اور ہم اس کی قدرت کے بغیر اس کو قبضہ میں کرنے والے نہ تھے۔

اسٹیشن پر اُترتے وقت یہ پڑھے

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

ترجمہ اللہ کے پورے کلمات کے ساتھ اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس کی مخلوق کے شر سے۔

کسی شہر یا بستی میں داخل ہو تو یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهَا اس کے بعد یہ پڑھے: اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا

وَحَبِّبْنَا اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَهْلِهَا ۝

ترجمہ اے اللہ! تو ہمارے لیے اس میں برکت عطا فرما۔ اے اللہ! تو ہمیں اس کے میوے نصیب کر اور یہاں کے رہنے والوں میں ہماری محبت پیدا فرما اور یہاں کے نیک بندوں کی محبت ہمارے دل میں ڈال۔ (طبرانی)

چھینک آنے پر پڑھنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ ۝ اللہ کی ہر حال میں تعریف ہے۔ (سنن الترمذی)

چھینکنے والے کا جواب دینے کی دعا

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ ؕ

ترجمہ اللہ تجھ پر رحم کرے۔ (صحیح البخاری، کتاب بدء الخلق، باب صفة ابلیس وجنوده، الحدیث: ۳۲۹۴، ج ۲، ص ۴۰۳)

جب کوئی نعمت ملے تو یہ دُعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ ؕ

ترجمہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کی نعمت سے اچھی چیزیں مکمل ہوتی ہیں۔

بازار میں داخل ہو تو یہ دُعا پڑھے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، یُحْیِیْ
وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ، بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ

ترجمہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کے لیے ملک ہے اور اس کے لیے حمد، وہی زندہ کرتا اور وہی مارتا ہے اور وہ خود زندہ ہے، اسے موت نہیں آئے گی اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(بخاری، ۲/۴۰۵، حدیث: ۳۳۰۳ ماخوذاً)

جب کشتی پر بیٹھے تو یہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ؕ

ترجمہ اللہ کے نام سے اس کا جاری ہونا اور رکنا ہے۔ بے شک میرا پروردگار مغفرت فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

آئینہ دیکھ کر یہ دُعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ ط

ترجمہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اے اللہ! جس طرح تو نے میری ظاہری صورت اچھی بنائی اسی طرح میری عادت وسیرت بھی اچھی بنادے۔ (مجمع الزوائد، الحدیث: ۱۷۳۶۴)

آنکھوں میں سرمہ لگاتے وقت یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ ط اے اللہ! مجھے فائدہ دے کان اور آنکھ سے۔

تیل اور عطر لگاتے وقت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

ترجمہ اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا۔ (صحیح البخاری)

مصیبت کے وقت یہ پڑھے

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ط

ترجمہ ہم اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

مصافحہ کے وقت درود شریف یا یہ دُعا پڑھے

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ ط ترجمہ اللہ ہماری اور تمہاری مغفرت کرے۔

خالی گھر میں داخل ہوتے وقت یہ کہے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط

ترجمہ اے اللہ کے رسول! آپ پر درود وسلام ہو۔

صرف ۹ منٹ میں

۹ قرآن پاک اور ایک ہزار ۱۰۰۰ آیتوں کے پڑھنے کے برابر ثواب حاصل کریں

مرحومین کے ایصال ثواب کا آسان طریقہ

اللہ تعالیٰ کا ہم گناہ گار مسلمانوں پر بڑا کرم ہے کہ وہ ہمیں نیکیوں کا ثواب کئی گنا بڑھا کر عطا فرماتا ہے۔ مثلاً قرآن کریم ہی کو دیکھ لیں پورے قرآن پڑھنے کا جو ثواب ہے وہ تو اپنی جگہ ہے، مختصر مختصر سورتوں کی تلاوت پر بھی اللہ تعالیٰ بے حساب ثواب عطا فرماتا ہے، دیکھیں صرف تین مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھنے پر ایک ختم قرآن پڑھنے کے ثواب کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وعدہ فرمایا ہے۔ اس لیے کوشش کر کے میں نے یہاں چند ایسی سورتیں جمع کر دیں ہیں جو بمشکل ۹ منٹ میں پڑھی جا سکتی ہیں جن کے پڑھنے والے کو ان شاء اللہ ۹ ختم قرآن عظیم اور ایک ہزار آیتیں پڑھنے کا ثواب ملے گا لہذا آیئے بلا تاخیر ان کی تلاوت کے ذریعہ اپنے نامہ اعمال کو نیکیوں سے معمور کر لیجئے۔

۳ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھنے سے ۲ قرآن پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ مٰلِكِ
يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿۴﴾ اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۶﴾ آمین

۴ مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھنے سے ۱ ختم قرآن کا ثواب ملتا ہے۔

آیۃ الکرسی (رواہ احمد بحوالہ تفسیر مواہب الرحمن جلد ۱ صفحہ ۱۱) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ
وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ
مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ
مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ
مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـــوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۭ

۴ مرتبہ سورۃ القدر پڑھنے سے ۱ ختم قرآن کا ثواب ملتا ہے۔

سُوْرَةُ الْقَدْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚ (۱) وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ
الْقَدْرِ ۭ (۲) لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۥ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۭ (۳) تَنَزَّلُ
الْمَلٰۗىِٕكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۙ (۴)
سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۧ (۵) (فردوس دیلمی بحوالہ احمد حاشیہ جلد، صفحہ ۲۸۲)

۲ مرتبہ سورۃ الزلزال پڑھنے سے ۱ ختمِ قرآن کا ثواب ملتا ہے۔

سُوْرَۃُ الزِّلْزَالِ (ترمذی شریف، ص ۱۷، جلد ۲) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿۱﴾ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ
اَثْقَالَهَا ﴿۲﴾ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿۳﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ
اَخْبَارَهَا ﴿۴﴾ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ﴿۵﴾ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ
النَّاسُ اَشْتَاتًا لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ﴿۶﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ
ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ﴿۷﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿۸﴾

۲ مرتبہ سورۃ العادیات پڑھنے سے ۱ ختمِ قرآن کا ثواب ملتا ہے۔

سُوْرَۃُ الْعَادِيَاتِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ﴿۱﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ﴿۲﴾ فَالْمُغِيْرٰتِ
صُبْحًا ﴿۳﴾ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ﴿۴﴾ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ﴿۵﴾ اِنَّ
الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ﴿۶﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ﴿۷﴾ وَاِنَّهٗ
لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿۸﴾ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِى
الْقُبُوْرِ ﴿۹﴾ وَحُصِّلَ مَا فِى الصُّدُوْرِ ﴿۱۰﴾ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ
يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

(رواہ ابو العبیدہ بحوالہ تفسیر مواہب الرحمن، ص ۱، جلد ۱۳)

۱ مرتبہ سورۃ التکاثر پڑھنے سے ۱۰۰۰ آیتوں کا ثواب ملتا ہے۔

سُوْرَۃُ التَّکَاثُرِ | (بیہقی بحوالہ مشکوٰۃ شریف صفحہ ۱۸۲) | بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ ﴿۱﴾ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿۲﴾ کَلَّا سَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾ ثُمَّ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ کَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ
الْیَقِیْنِ ﴿۵﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِیْمَ ﴿۶﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّھَا عَیْنَ
الْیَقِیْنِ ﴿۷﴾ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ یَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِیْمِ ﴿۸﴾ ع

۴ مرتبہ سورۂ کافرون پڑھنے سے ۱ ختمِ قرآن کا ثواب ملتا ہے۔

سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْنَ | (ترمذی شریف ص ۱۱۷، جلد ۲) | بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَآ
اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۳﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾ وَ
لَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ﴿۶﴾ ع

۴ مرتبہ سورۃ النصر پڑھنے سے ۱ ختمِ قرآن کا ثواب ملتا ہے۔

سُوْرَۃُ النَّصْرِ | بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ ﴿۱﴾ وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ
دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ وَاسْتَغْفِرْہُ
اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾ ع

(ترمذی شریف ص ۱۱۷، جلد ۲)

۳ مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھنے سے ۱ ختمِ قرآن کا ثواب ملتا ہے۔

سُوۡرَۃُ الۡاِخۡلَاصِ — بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾

وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ (بخاری شریف، ص ۵۷، جلد ۲/ مسلم شریف، جلد ۲، صفحہ ۲۷۱)

دُعا

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو ○ جب پڑے مشکل شہِ مشکل کُشا کا ساتھ ہو

یا الٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو ○ شادیٔ دیدارِ حُسنِ مُصطفٰے کا ساتھ ہو

یا الٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات ○ اِنکے پیارے مُنہ کی صبحِ جانفزا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر ○ امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے ○ صاحبِ کوثر شہِ جود و عطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی گرمیٔ محشر سے جب بھڑکیں بدن ○ دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جُرم میں ○ اُن تبسُّم ریز ہونٹوں کی دعا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب چلوں تاریک راہِ پُل صراط ○ آفتابِ ہاشمی نُور الہُدیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے ○ ربِّ سلّم کہنے والے غمزدہ کا ساتھ ہو

یا الٰہی جو دعائیں نیک میں تجھ سے کروں ○ قدسیوں کے لب سے آمیں ربّنا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب رضا خوابِ گراں سے سر اُٹھائے ○ دولتِ بیدارِ عشقِ مصطفٰے کا ساتھ ہو

تعدادِ رکعت مع ترتیب

		کل رکعت
۱ نمازِ فجر	۲ رکعت سُنّت موٴکّدہ، ۲ رکعت فرض	۴
۲ نمازِ ظہر	۴ رکعت سُنّت موٴکّدہ، ۴ رکعت فرض ۲ رکعت سُنّت موٴکّدہ، ۲ رکعت نفل	۱۲
۳ نمازِ عصر	۴ رکعت سُنّت غیر موٴکّدہ، ۴ رکعت فرض	۸
۴ نمازِ مغرب	۳ رکعت فرض، ۲ رکعت سُنّت موٴکّدہ، ۲ رکعت نفل	۷
۵ نمازِ عشاء	۴ رکعت سُنّت غیر موٴکّدہ، ۴ رکعت فرض ۲ رکعت سُنّت موٴکّدہ، ۲ رکعت نفل ۳ رکعت وتر، ۲ رکعت نفل	۱۷
نمازِ جُمعہ	۴ رکعت سُنّت موٴکّدہ، ۲ رکعت فرض ۴ رکعت سُنّت موٴکّدہ، ۲ رکعت سُنّت غیر موٴکّدہ، ۲ رکعت نفل	۱۴
نمازِ عیدین	۲ رکعت واجب	۲
نمازِ تراویح	۲-۲ رکعت کر کے ۲۰ رکعات سُنّت موٴکّدہ	۲۰

نوٹ: خطاونسیان انسانی فطرت ہے لہذا حد درجہ احتیاط کے باوجود کہیں تحریر و ترتیب و تزئین میں غلطی سرزد ہوگئی ہو تو اہلِ فن حضرات نظرِ اصلاح فرما کر بذریعہ ای میل مطلع کر کے ممنونِ کرم فرمائیں۔ info@mushahidbooks.com

اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے ۹۹ نام

هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ		اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِيْمُ	اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ
اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُهَيْمِنُ	اَلْعَزِيْزُ	اَلْجَبَّارُ	اَلْمُتَكَبِّرُ
اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِئُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ	اَلْقَهَّارُ	اَلْوَهَّابُ
اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِيْمُ	اَلْقَابِضُ	اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ
اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ	اَلْمُذِلُّ	اَلسَّمِيْعُ	اَلْبَصِيْرُ	اَلْحَكَمُ
اَلْعَدْلُ	اَللَّطِيْفُ	اَلْخَبِيْرُ	اَلْحَلِيْمُ	اَلْعَظِيْمُ	اَلْغَفُوْرُ
اَلشَّكُوْرُ	اَلْعَلِيُّ	اَلْكَبِيْرُ	اَلْحَفِيْظُ	اَلْمُقِيْتُ	اَلْحَسِيْبُ
اَلْجَلِيْلُ	اَلْكَرِيْمُ	اَلرَّقِيْبُ	اَلْمُجِيْبُ	اَلْوَاسِعُ	اَلْحَكِيْمُ
اَلْوَدُوْدُ	اَلْمَجِيْدُ	اَلْبَاعِثُ	اَلشَّهِيْدُ	اَلْحَقُّ	اَلْوَكِيْلُ
اَلْقَوِيُّ	اَلْمَتِيْنُ	اَلْوَلِيُّ	اَلْحَمِيْدُ	اَلْمُحْصِيْ	اَلْمُبْدِئُ
اَلْمُعِيْدُ	اَلْمُحْيِيْ	اَلْمُمِيْتُ	اَلْحَيُّ	اَلْقَيُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ
اَلْمَاجِدُ	اَلْوَاحِدُ	اَلصَّمَدُ	اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقَدِّمُ
اَلْمُؤَخِّرُ	اَلْاَوَّلُ	اَلْاٰخِرُ	اَلظَّاهِرُ	اَلْبَاطِنُ	اَلْوَالِيْ
اَلْمُتَعَالِيْ	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ	اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ	اَلرَّؤُوْفُ
مَالِكُ الْمُلْكِ		اَلْمُقْسِطُ	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ		اَلْجَامِعُ
اَلْغَنِيُّ	اَلْمُغْنِيْ	اَلْمَانِعُ	اَلضَّارُّ	اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ
اَلْهَادِيْ	اَلْبَدِيْعُ	اَلْبَاقِيْ	اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِيْدُ	اَلصَّبُوْرُ